نصاب الصرف تمارین

نام :- محمد ایاز عطاری

درجہ :- اولیٰ

کاپی :- لغات الحرف

جامعہ :- جامعۃ المدینہ ڈیرہ اللہ یار

مکمل پتہ :- بختیار آباد ڈومکی ضلع سبی صوبہ بلوچستان

موبائل نمبر :- 0312-8065131

مجھے دعوت اسلامی سے پیار ہے۔

ابو الحماد
22 اگست 2020ء

اللہ عزوجل مجھے درس نظامی میں استقامت عطا فرمائے

(آمین)

اہم گزارش :-

غلطی پر مطلع ہونے کی صورت میں
آگاہ ضرور کیجئے گا۔

یا مفید مشورہ دینا
چاہیں تو بھی اپنا مشورہ ضرور دیجئے گا۔

جزاک اللہ

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری
0312-8065131

پہلے اسے پڑھ لیں :-

اہم بات :-

مکمل درس نظامی کی بنیاد "دو علوم" پر ہے :- ۱- صرف 2- نحو :- جس طالب کو ان دو "فنون" پر مہارت حاصل ہے :- وہ طالب علم کامیاب و کامران ہے :- اور یہ دو فن اولیٰ کے اندر پڑھائے جاتے ہیں :-

"اولیٰ" درجہ بنیاد ہے -

اگر بنیاد کے اندر کمی خرابی آگئی تو پوری عمارت خراب ہوگی :-

اولیٰ درجے کے اندر جو عموماً خرابی پائی جاتی ہے - وہ یہ ہے کہ طالب علم کو بولا جاتا ہے کہ آپ "اولیٰ" میں "صرف و نحو" کو "رٹا" لگا کر یاد کر لیں - یہ باتیں آپ کو آگے سمجھ آئیں گی :-

حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے

اگر "رٹا" لگانا تھا۔ تو پورا سال پڑھنے کا کیا فائدہ؟؟

لہذا :۔

میری تمام "طلباء کرام" سے یہ گزارش ہے
کہ جب تک آپ کو کوئی ایک بات
بھی سمجھ نہیں آئی ہے۔ تب تک آپ
اُس بات کو یاد بھی نہ کریں۔ نہ آگے پڑھے۔

2 :۔

سبق کو ہمیشہ یاد رکھنے کی جس طالبعلم
کی بھی خواہش ہے :۔ وہ اِن "4" باتوں پر عمل کرے۔
انشاء اللہ عزوجل سبق آپ کو ہمیشہ یاد رہے
گا :۔ چاہے وہ سبق کون سا بھی ہو :۔

1 :۔ سب سے پہلے سبق کو سمجھے :۔

2 :۔ سمجھ کر اُسکو یاد کریں زبانی :۔

3 :۔ پھر وہ سبق جو آپکو سمجھ آیا ہے کسی اور کو سنائیے :۔

4 :۔ آخر میں اُسی سبق کو اپنے الفاظوں میں
زبانی کسی کاپی پر تحریر کریں :۔

ھٰذا ما ظہرنی واللہ اعلم بالصواب :۔

سبق نمبر 1 — 23 اگست 2013

.... ابتدائی باتیں ....

سوال: علم صرف کی تعریف بیان کیجیے؟

جواب: ایسے اصول و ضوابط جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور اس میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

سوال: علم صرف کا موضوع اور غرض و غایت بیان فرمائیں؟

جواب: موضوع: علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے "کلمہ" ہے۔

غرض و غایت: صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

سوال: علم صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟

جواب: علم صرف کو "صرف" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی "پھیرنا" ہے، اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں۔ اس لیے اس علم کو "علم صرف" کہتے ہیں۔

سبق نمبر 2

۔۔۔۔۔۔ کلمہ اور اس کی مختلف تقسیمات ۔۔۔۔۔۔

سوال: سہ اقسام، شش اقسام، اور ہفت اقسام کسے کہتے ہیں؟

جواب: سہ اقسام: کلمہ کی تین اقسام (اسم، فعل، اور حرف) کو "سہ اقسام" کہتے ہیں۔

شش اقسام: کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد، خماسی مزید فیہ) کو "شش اقسام" کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام: کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص اور لفیف) کو "ہفت اقسام" سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سوال: اسم، فعل، اور حرف کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں؟

جواب: اسم: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے زَیْدٌ، ضَارِبٌ

مَنْصُوْرٌ وغیرہ۔

فعل:۔ وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال، یا مستقبل) سے ملا ہوا ہو۔
جیسے نَصَرَ (مدد کی اُس ایک مرد نے)

حرف:۔ وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے۔
جیسے مِنْ (سے)، اِلٰی (تک)۔

سوال: اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

جواب: پھر مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین اقسام ہیں۔

(۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد

مصدر:۔ وہ اسم جس سے دوسرے کلمات مشتق (بنتے) ہوں اور وہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔ اس کے اردو ترجمہ میں "نا" آتا ہے۔ جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا)

مشتق : وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے۔ جیسے
نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) یہ "یَنْصُرُ" سے بنایا گیا
ہے، اور "یَنْصُرُ" "نَصَرَ" سے۔

جامد : وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو
اور نہ اس سے دیگر کلمات بنتے ہوں۔
جیسے زَیْدٌ، بَکْرٌ وغیرہ۔

سوال : درج ذیل کلمات میں سے اقسام الگ الگ کریں۔

جواب :

اسم	فعل	حرف
قَلَمٌ	ضَرَبَ	عَلٰی
کُرَّاسَۃٌ	نَصَرَ	فِیْ
اَلْمَدِیْنَۃُ	یُنْصَرْنَ	
فِعْلٌ	اَکْتُبُ	
	ذَهَبَ	
	جَاءَ	

سوال: درج ذیل اسماء میں سے مصدر، مشتق اور جامد جدا جدا کریں۔
جواب
مصدر
مشتق
جامد
فَطْمٌ
شُرْبٌ
جَرْیٌ
سَمْعٌ
مَفْتُوْحٌ
اَفْضَلُ
نَاصِرٌ
کَرِیْمٌ
وَاجِبٌ
بِنْتٌ
بَابٌ
حَسَنٌ

Date 31 اگست 2013
کلمہ
سہ اقسام
"1" اسم
"2" فعل
"3" حرف
شش اقسام
"1" ثلاثی مجرد
"2" ثلاثی مزید فیہ
"3" رباعی مجرد
"4" رباعی مزید فیہ
"5" خماسی مجرد
"6" خماسی مزید فیہ
ہفت اقسام
"1" صحیح
"2" مہموز
"3" مضاعف
"4" مثال
"5" اجوف
"6" ناقص
"7" لفیف
تمت بالخیر

حروف اصلیہ و زائدہ کا بیان

سوال: حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی کلمہ کے مادے کے حروف اصلیہ اور ان کے علاوہ دیگر حروف کو جو اس کلمہ میں ہوں حروف زائدہ کہتے ہیں۔ جیسے لفظ "کِتَاب" میں "ک، ت، ب" حروف اصلیہ اور الف زائدہ ہے۔

سوال: حروف اصلیہ و زائدہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کی پہچان کیلئے سب سے پہلے اس کلمہ کا وزن معلوم کرنا ضروری ہے۔ صرفیوں نے کلمے کا وزن کرنے کے لیے بطورِ میزان تین حروف کا انتخاب کیا۔ ف، ع اور ل، لہٰذا ہر کلمے کے وزن میں ہمیشہ ف، ع اور ایک یا دو یا تین ل ضرور ہوں گے۔ وزن معلوم کرنے کے بعد جو حروف ف، ع اور ایک یا دو یا تین لام کی جگہ پر واقع ہوں گے وہ "حروف اصلیہ" اور جو ان کے علاوہ ہوں گے وہ "حروف زائدہ" کہلائیں گے۔ جیسے: ضَرْبٌ بروزن فَعْلٌ اور أَكْرَمَ بروزن أَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زائدہ ہے)

سوال: فاء، عین اور لام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: موزون میں جو حرف وزن کے فاء کے مقابلے میں آئے اُسے فاء کلمہ، جو عین کے مقابلے میں آئے اُسے عین کلمہ اور جو لام کے مقابلے میں آئے اُسے لام کلمہ کہا جاتا ہے۔

سوال: حروف زائدہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: حروف زائدہ دس ہیں۔ جن کا مجموعہ "سَأَلْتُمُوْنِيْهَا" یا "أَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ" ہے۔ یعنی جو زائدہ حروف ہوں گے۔ وہ ہمیشہ انہی حروف میں سے ہوں گے۔

تمت بالخیر

سبق نمبر ۴

.... شش اقسام کا بیان ....

سوال: ثلاثی، رباعی، خماسی کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اس کلمہ کو ثلاثی، چار ہوں تو رباعی، اور پانچ ہوں تو خماسی کہتے ہیں۔ پھر اگر ان حروف اصلیہ کے ساتھ کلمہ میں کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے مزید فیہ، اور اگر نہ ہو تو اسے مجرد کہا جاتا ہے۔

سوال: شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب: حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ

(۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ

(۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ

انہی چھ اقسام کو "شش اقسام" کہا جاتا ہے

سوال: شش اقسام میں ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں۔

جواب: ثلاثی مجرد: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں

اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے "نَصَرَ" (مدد کی اُس ایک مرد نے) بروزن فَعَلَ اور "زَیْدٌ" (نام) بروزن فَعْلٌ۔

ثلاثی مزید فیہ:۔ وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے "أَکْرَمَ" (تعظیم کرنا) بروزن أَفْعَلَ۔ اور سِرَاجٌ (چراغ) بروزن فِعَالٌ۔ ("أَکْرَمَ" میں "ہمزہ" اور سِرَاجٌ میں "الف" زائد ہیں۔)

رباعی مجرد:۔ وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے "زَلْزَلَ" ہلانا بروزن فَعْلَلَ، اور جُرْدُقٌ (روٹی کا ٹکڑا) بروزن فُعْلُلٌ۔

رباعی مزید فیہ:۔ وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے "تَزَنْدُقٌ" (زندیق ہونا) بروزن تَفَعْلُلٌ، اور سِمْسَارٌ (دلال) بروزن فِعْلَالٌ۔ (ان میں "ت" اور "الف" زائد ہیں۔)

خماسی مجرد: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے "جَحْمَرِشٌ" (بوڑھی عورت) بروزن فَعْلَلِلٌ

خماسی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے "خَنْدَرِيْسٌ" (پرانی شراب) بروزن فَعْلَلِيْلٌ (اس میں "ی" زائد ہے۔)

سوال: کیا افعال بھی خماسی ہوتے ہیں؟

جواب: خماسی مجرد و مزید فیہ صرف اسماء ہوتے ہیں، افعال نہیں ہوتے۔

تمت بالخیر

Date 11 ستمبر 2013 بروز بدھ

سبق نمبر 64 تقشہ

کلمہ "حروف اصلیہ و زائدہ کے اعتبار سے"

ثلاثی	رباعی	خماسی
تین کو کہتے ہیں	چار کو کہتے ہیں	پانچ کو کہتے ہیں

ثلاثی مجرد: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے ضَرَبَ، فَعَلَ

ثلاثی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے أَکْرَمَ، أَفْعَلَ

رباعی مجرد: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو جیسے زَلْزَلَ، فَعْلَلَ

رباعی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو جیسے سِمْسَارٌ، فِعْلَالٌ

خماسی مجرد: وہ کلمہ جس حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حروف نہ ہو۔ جیسے جَحْمَرِشٌ، فَعْلَلِلٌ

خماسی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے خَنْدَرِیْسٌ، فَعْلَلِیْلٌ

ہفت اقسام کا بیان

سوال: ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

جواب: حروف صحیح اور حروف علت کے اعتبار کلمہ کی سات قسمیں شمار کی جاتی ہیں۔ جنہیں "ہفت اقسام" کہتے ہیں وہ یہ ہیں:

(۱) صحیح (۲) مہموز (۳) مضاعف
(۴) مثال (۵) اجوف (۶) ناقص
(۷) لفیف۔

(۱)..... صحیح: وہ کلمہ جس کا کوئی حرف اصلی نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ اس میں ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے "نَصَرَ"

(۲)..... مہموز: وہ کلمہ جس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو۔ جیسے "

(۳)..... مضاعف: وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلی ایک جنس کے ہوں۔
جیسے "مَدَّ" (کھینچنا)۔ (اصل میں مَدَدَ تھا)

(۴)..... مثال: وہ کلمہ جس کا فاءِ کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْفَاء" بھی کہتے ہیں۔

جیسے "

(۵)..... اجوف: وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْعَیْن" بھی کہتے ہیں۔ جیسے "

(۶)..... ناقص: وہ کلمہ جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ اللَّام" بھی کہتے ہیں۔

جیسے "

(۷)..... لفیف: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں دو حروفِ علت ہوں۔ جیسے "طَیٌّ" (لپیٹنا)

سوال: مہموز الفاء، مہموز العین، مہموز اللام کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو اُسے "مَہْمُوْزُ الْفَاء" جیسے "أَکْلٌ" (کھانا)۔ اگر عین کلمہ میں ہو تو "مَھْمُوْزُ الْعَیْن" جیسے "رَأْسٌ" (سر)۔

اور اگر لام کلمہ میں ہو تو اُسے "مَہْمُوزُ اللّام"
کہتے ہیں۔ جیسے "قَرَءَ" (اُس نے پڑھا)۔

سوال: مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ کلمہ اگر ثلاثی ہو تو اُسے "مضاعف ثلاثی" اور
اگر رباعی ہو تو اُسے "مضاعف رباعی" کہتے ہیں۔
جیسے "فَرٌّ" (بھاگنا) "عَزْعَزَۃٌ" (عزعزہ کرنا)۔

سوال: مثال واوی، مثال یائی کیا ہیں؟

جواب: اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ"
ہو تو اُس کلمہ کو "مثال واوی" کہتے ہیں۔ جیسے
"وُعْظٌ" (نصیحت کرنا)۔ اور اگر فاء کلمہ میں واقع
ہونے والا حرف علت "یاء" ہو اُس کلمہ کو
"مثال یائی" کہتے ہیں۔ جیسے "یُتْمٌ" (یتیم ہونا)۔

سوال: اجوف واوی اور اجوف یائی کی وضاحت فرمائیے؟

جواب: اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت
"واؤ" ہو تو اُس کلمہ کو "اجوف واوی" جیسے
"صَوْمٌ" (روزہ رکھنا) اور اگر "یاء" ہو تو اُسے

"اجوف یائی" کہتے ہیں۔ جیسے "غَیْبٌ" (غائب ہونا)۔

سوال: ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمائیے؟

جواب: اگر لام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ" ہو تو اس کلمہ کو "ناقص واوی" جیسے "عَفْوٌ" (معاف کرنا)۔ اور اگر "یاء" ہو تو اسے "ناقص یائی" کہتے ہیں۔ جیسے "مَشْيٌ" (چلنا)۔

سوال: لفیف مقرون و لفیف مفروق میں کیا فرق ہے؟

جواب: اگر کلمہ میں دونوں حروف علت ہوئے ہوں تو اس کلمہ کو "لفیف مقرون" اور اگر ملے ہوئے نہ ہوں بلکہ درمیان میں کوئی حرف صحیح ہو تو اسے "لفیف مفروق" کہتے ہیں۔ جیسے

سوال: ۷ اقسام، یازدہ اقسام اور چہار اقسام سے کون کونسی اقسام مراد ہوتی ہیں؟

جواب: بعض صرفیوں نے ان اقسام دس شمار کرتے ہیں:

صحیح	مہموز الفاء	مہموز العین	مہموز اللام	مثال
اجوف	ناقص	لفیف مقرون	لفیف مفروق	مضاعف

ان دس اقسام کو "دہ اقسام" کہتے ہیں۔
اور بعض ان اقسام میں مضاعف کو دو شمار کرتے ہیں: مضاعف ثلاثی، اور مضاعف رباعی۔ اس طرح یہ کل گیارہ قسمیں بن جاتی ہیں۔ جنہیں "یازدہ اقسام" کہتے ہیں۔
اور بعض حضرات ان اقسام میں سے صرف چار قسمیں شمار کرتے ہیں: صحیح، مہموز، معتل، اور مضاعف۔ انہی چار اقسام کو "چہار اقسام" کہا جاتا ہے۔

تمت بالخیر

For More Books Click On this Link
https://archive.org/details/@madni_library

17 ستمبر 2013
بروز منگل
"مہموز"
وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں کوئی ھمزہ ہو۔
ھمزہ
ھمزہ
یا تو فا کلمے
میں ہو گا۔
جیسے
اَمَرَ
مہموز الفاء
ھمزہ
یا تو عین
میں ہو گا۔
جیسے
رَأَسَ
مہموز العین
ھمزہ
یا تو لام کلمے
میں ہو گا۔
جیسے
قَرَءَ
مہموز اللام
تمت بالخیر

Date 19 ستمبر 2013 بروز جمعرات

"لفیف" وہ کلمہ جس کے دو حروف حروفِ اصلیہ میں سے حرف علت ہوں۔

اگر حرف علت دونوں ملے ہوئے ہوں تو اُسے لفیف مقرون کہتے ہیں۔

جیسے "طَيّ"

اگر حرف علت دونوں ملے ہوئے نہ ہوں تو اُسے لفیف مفروق کہتے ہیں۔

جیسے

وُلِيَ

21 ستمبر 2013

سبق نمبر 6

فعل کی اقسام کا بیان

سوال: حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ بیان فرمائیں۔

جواب: حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

"1" فعل ثلاثی۔ جیسے "نَصَرَ"

"2" فعل رباعی۔ جیسے "زَلْزَلَ"

سوال: حروف علت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ بیان کیجیے۔

جواب: حروف علت کے اعتبار سے فعل کی چار اقسام ہیں:

"1" فعل صحیح۔ جیسے "نَصَرَ"

"2" فعل مہموز۔ جیسے "اَکَلَ"

"3" فعل مضاعف۔ جیسے "فَرَّ"

"4" فعل معتل۔ جیسے "قَالَ"

سوال: زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ بتائیں۔

جواب: زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر

(۱)...... فعل ماضی: وہ فعل جو گزشتہ زمانے میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے "نَصَرَ" (مدد کی اُس ایک مرد نے)

(۲)...... فعل مضارع: وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے "يَنْصُرُ" (مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)

(۳)...... فعل امر: وہ فعل جس کے ذریعے مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔

جیسے "اُنْصُرْ" (مدد کر تو ایک مرد۔)

سوال: فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ احاطۂ بیان فرمائیں۔

جواب فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول

(۱)...... فعل معروف: وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے "نَصَرَ زَیْدٌ" (زید نے مدد کی۔)

(۲)...... فعل مجہول: وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے "نُصِرَ زَیْدٌ" (زید کی مدد کی گئی۔)

سوال مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کو مع تعریفات و امثلہ رنگ بیان سے مزین فرمائیں؟

جواب مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل لازم (۲) فعل متعدی

"۱"...... فعل لازم: وہ فعل جسے سمجھنے کیلئے

فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔

جیسے "زَیْدٌ جَاءَ" (زید آیا)

"۲"...... فعل متعدی: وہ فعل جس کا سمجھنا مفعول بہ پر موقوف ہو۔ جیسے "نَصَرَ زَیْدٌ خَالِدًا" (زید نے خالد کی مدد کی۔)

سوال: نفی واثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ سپرد نوک زبان کیجئے۔

جواب: نفی واثبات کے اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل مُثبت (۲) فعل منفی

(۱)...... فعل مثبت: وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔ جیسے "نَصَرَ زَیْدٌ"

(۲)...... فعل منفی: وہ فعل جس میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا پایا جائے۔ جیسے "مَا نَصَرَ زَیْدٌ"

سبق نمبر 7

.... ابواب کا بیان ....

سوال: اصطلاح صرف میں باب سے کیا مراد ہے؟

جواب: ابواب باب کی جمع ہے۔ اصطلاحِ صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی و مضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر اسے "باب" کا نام دیتے ہیں، اور ثلاثی مجرد کے علاوہ مصادر کے مخصوص اوزان کو باب کہتے ہیں۔
جیسے: باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ"، باب "فَتَحَ یَفْتَحُ"،
باب "اِفْعَالٌ" وغیرہ۔

سوال: مطرد اور شاذ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ...... مطرد: وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور پانچ ابواب ہیں:
"1" نَصَرَ یَنْصُرُ "2" ضَرَبَ یَضْرِبُ
"3" سَمِعَ یَسْمَعُ "4" فَتَحَ یَفْتَحُ
"5" کَرُمَ یَکْرُمُ

...... شاذ: وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں: "1" حَسِبَ یَحْسِبُ
"2" کَادَ یَکَادُ "3" فَضِلَ یَفْضُلُ

سوال: ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں کونسے مطرد اور کونسے شاذ ہیں؟

جواب: ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں جن کی دو قسمیں دو قسمیں ہیں: (۱) مُطَّرِد (۲) شَاذّ

"۱"..... مطرد: وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ اور یہ پانچ ابواب ہیں:

"۱" نَصَرَ يَنْصُرُ "۲" ضَرَبَ يَضْرِبُ

"۳" سَمِعَ يَسْمَعُ "۴" فَتَحَ يَفْتَحُ

"۵" كَرُمَ يَكْرُمُ

"۲"..... شاذ: وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں: "۱" حَسِبَ يَحْسِبُ

"۲" كَادَ يَكَادُ (كُوْدُ يَكُوْدُ) "۳" فَضِلَ يَفْضُلُ

سوال: کونسے ابواب کو "ام الابواب" اور کن ابواب کو "فروع الابواب" کہا جاتا ہے؟

جواب: نَصَرَ يَنْصُرُ، ضَرَبَ يَضْرِبُ، اور سَمِعَ يَسْمَعُ کو "أُمُّ الْأَبْوَابِ" کہا جاتا ہے۔

فَتَحَ یَفْتَحُ، کَرُمَ یَکْرُمُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کو "فُرُوْعُ الْاَبْوَاب" کہتے ہیں۔

تمت بالخیر

فعل ماضی اور اس کی اقسام

سوال: فعل ماضی کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ مثلاً "ضَرَبَ" (مارا اُس ایک عورت نے)

سوال: فعل ماضی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

جواب: فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی بعید (۳) ماضی قریب (۴) ماضی احتمالی (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری۔

(۱)..... فعل ماضی مطلق کی تعریف: وہ فعل ماضی جس میں قُرب و بُعد (یعنی دُوری اور نزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے "نَصَرَ" (مدد کی اُس ایک مرد نے)۔

(۲)..... فعل ماضی قریب کی تعریف: وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے "قَدْ ضَرَبَ" (ابھی مارا اُس ایک مرد نے)۔

(۳)..... فعل ماضی بعید کی تعریف: وہ فعل جو ماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔

جیسے "کَانَ جَاءَ" (آیا تھا وہ ایک مرد)۔

(۴) ..... فعل ماضی احتمالی کی تعریف: وہ فعل جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے "کَانَ ضَرَبَ" (مارا تھا اُس ایک مرد نے)۔

(۵) ...... فعل ماضی تمنائی کی تعریف: وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے "لَیْتَمَا ضَرَبَ" (کاش مارتا وہ ایک مرد)۔

(۶) ..... فعل ماضی استمراری کی تعریف: وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے "کَانَ یَضْرِبُ" (مارتا تھا وہ ایک مرد)۔

سوال: ہر ایک کے بنانے کا طریقہ بھی بیان فرمائیں؟

جواب: ۱"..... فعل ماضی مطلق بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر، اور عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں یعنی کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ۔ جیسے "نَصْرٌ" سے نَصَرَ، "ضَرْبٌ" سے ضَرَبَ اور "شَرَافَۃٌ" سے شَرُفَ۔

"۲"..... فعل ماضی قریب بنانے کا طریقہ :۔ ماضی مطلق سے پہلے "قَدْ" لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے "ضَرَبَ سے قَدْ ضَرَبَ۔

"۳"..... فعل ماضی بعید بنانے کا طریقہ :۔ ماضی مطلق سے پہلے "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے "ضَرَبَ سے کَانَ ضَرَبَ۔
(مارا تھا اُس ایک مرد نے)

"۴" فعل ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ :۔ ماضی مطلق کے شروع میں "لَعَلَّ، لَعَلَّمَا، یا یَکُوْنُ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی احتمالی بن جاتا ہے۔ جیسے "قَرَءَ" سے لَعَلَّمَا قَرَءَ" (شاید پڑھا ہو اُس ایک مرد نے)

"۵"..... فعل ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ :۔ ماضی مطلق کے شروع میں "لَیْتَ" یا "لَیْتَمَا" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ جیسے "نَصَرَ" سے "لَیْتَمَا نَصَرَ" (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)۔

"۶" ..... فعل ماضی استمراری بنانے کا طریقہ:- وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے "كَانَ يَضْرِبُ" (مارتا تھا وہ ایک مرد)۔

سوال: بتائیں معروف سے مجہول اور مثبت سے منفی کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: معروف سے مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ معروف کے فاء کلمہ کو ضمہ عین کلمہ کو کسرہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیں گے۔
جیسے "فَعَلَ سے فُعِلَ"
"ضَرَبَ سے ضُرِبَ"

مُثبت سے منفی بنانے کا طریقہ:-
مُثبت سے پہلے حرف نفی (مَا) لگانے سے منفی بن جاتا ہے۔
جیسے "فَعَلَ سے مَا فَعَلَ"
ضَرَبَ سے مَا ضَرَبَ

الحمد للہ
30
صفر ۱۴۳۱

Date 31 اگست 2013
ماضی
ماضی معروف
ماضی مجہول
فَعَلَ
فَعِلَ
فَعُلَ
فُعِلَ
"1" ضَرَبَ
"2" نَصَرَ
"3" فَتَحَ
"1" حَسِبَ
"2" سَمِعَ
"1" کَرُمَ
2013
تمت بالخیر

Date 18 ستمبر 2013 بروز بدھ

"ماضی"

"1" ماضی مطلق

"2" ماضی قریب "قَدْ" ابھی

"3" ماضی بعید "کَانَ" تھا

"4" ماضی تمنائی "لَعَلَّهُ" شاید

"5" ماضی احتمالی "لَيْتَهُ" کاش

"6" ماضی استمراری

"1" لَيْتَهُ ضَرَبَ:۔ کاش کہ مارتا وہ ایک مرد

"2" لَيْتَهُ ضُرِبَ:۔ کاش کہ مارا جاتا وہ ایک مرد

"3" لَيْتَهُ مَا ضَرَبَ:۔ کاش کہ نہیں مارتا وہ ایک مرد

"4" لَيْتَهُ مَا ضُرِبَ:۔ کاش کہ نہیں مارا جاتا وہ ایک مرد

۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶

سبق نمبر ۹ "فعل مضارع کا بیان"

سوال فعل مضارع کی تعریف اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے:۔

جواب فعل مضارع کی تعریف:۔ وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے "یَضْرِبُ"

فعل مضارع بنانے کا طریقہ:۔ فعل ماضی کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں۔ اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت (کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ) لاتے ہیں۔ اور آخر میں رفع دیتے ہیں۔
جیسے "فَعَلَ سے یَفْعَلُ"

سوال بتائیں علامات مضارع کتنی اور کون کونسی ہیں؟

جواب حروف مضارع چار ہیں (أ، ت، ی، ن) ان کا مجموعہ "أَتَیْنَ" ہے۔ اور ان کو "علامات مضارع" اور "حروف أَتَیْنَ" بھی کہتے ہیں۔

سوال: ہمزہ نون اور یاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

جواب: ہمزہ (أ)...... ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے۔
صیغہ واحد متکلم "أَضْرِبُ"
نون (ن)...... ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے۔
صیغہ جمع متکلم "نَضْرِبُ"
یاء (ی)...... چار صیغوں کے شروع میں آتا ہے
"تین صیغے مذکر غائب کے اور ایک جمع مؤنث غائب"
1 "یَضْرِبُ" 2 "یَضْرِبَانِ" 3 "یَضْرِبُوْنَ" 4 "یَضْرِبْنَ"

سوال: تاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتی ہے؟

جواب: تاء (ت)...... آٹھ صیغوں کے شروع میں آتا ہے۔
"واحد، تثنیہ مؤنث غائب، تین مذکر حاضر، تین مؤنث حاضر"
1 "تَضْرِبُ" 2 "تَضْرِبَانِ" 3 "تَضْرِبُ" 4 "تَضْرِبَانِ"
5 "تَضْرِبُوْنَ" 6 "تَضْرِبِیْنَ" 7 "تَضْرِبَانِ" 8 "تَضْرِبْنَ"

سوال: مضارع معروف سے مجہول اور مضارع مُثبت سے منفی کیسے بناتے ہیں؟

جواب: معروف سے مجہول بنانے کا طریقہ:-

معروف سے مجہول بنانے کیلئے علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔

جیسے "يَفْعِلُ سے يُفْعَلُ"

"يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ"

مُثبت سے منفی بنانے کا طریقہ:-

مُثبت سے منفی بنانے کیلئے اِن سے پہلے حرف نفی (لا) بڑھا دیتے ہیں:-

جیسے "يَفْعِلُ سے لَا يَفْعِلُ"

"يَضْرِبُ سے لَا يَضْرِبُ"

تمت بالخیر

Date 30 ستمبر 2013 بروز سوموار

سبق نمبر 9 "کا نقشہ":—

مصدر سے بنتا ہے۔ ماضی سے مضارع بنتا ہے۔

مصدر ← ماضی مطلق → مضارع

ضَرْبٌ (مارنا) ضَرَبَ يَضْرِبُ

سَمْعٌ (سننا) سَمِعَ يَسْمَعُ

كَرَامَةٌ (بزرگ ہونا) كَرُمَ يَكْرُمُ

علامات مضارع (حروف أَتَيْنَ) مختلف صیغوں میں مختلف ہوتی ہیں:—

یاء (ی)...... چار صیغوں کے شروع میں آتا ہے۔

"1" يَضْرِبُ "2" يَضْرِبَانِ "3" يَضْرِبُوْنَ "4" يَضْرِبْنَ:—

تاء (ت)..... آٹھ صیغوں کے شروع میں آتا ہے۔

"1" تَضْرِبُ "2" تَضْرِبَانِ "3" تَضْرِبُ "4" تَضْرِبَانِ "5" تَضْرِبُوْنَ "6" تَضْرِبِيْنَ "7" تَضْرِبَانِ "8" تَضْرِبْنَ:—

ہمزہ (أ).... ایک صیغے کے شروع میں آتا ہے۔ أَضْرِبُ:

نون (ن)..... ایک صیغے کے شروع میں آتا ہے۔ نَضْرِبُ:

Date یکم اکتوبر 2013 بروز منگل

مضارع کے 14 صیغے

5 صیغوں کے آخر میں رفع آتا ہے:-

"1" یَضْرِبُ
"2" تَضْرِبُ
"3" تَضْرِبُ
"4" أَضْرِبُ
"5" نَضْرِبُ

9 صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے:-

7 صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے:-

2 صیغوں میں نون نسوہ آتا ہے:-

چار صیغوں کے آخر میں نون کے کسرہ آتا ہے:-

"1" یَضْرِبَانِ
"2" تَضْرِبَانِ
"3" تَضْرِبَانِ
"4" تَضْرِبَانِ

تین صیغوں میں نون کے آخر میں فتحہ آتا ہے:-

"1" یَضْرِبُوْنَ
"2" تَضْرِبُوْنَ
"3" تَضْرِبِیْنَ

۷۸۶ ۹۲

سبق نمبر 10 "فعل نفی جحد بلم"

سوال: فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کیجئے:۔

جواب: فعل نفی جحد بلم کی تعریف:۔ وہ فعل جو بدخول لَمْ زمانہ ماضی میں کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے "لَمْ یَفْعَلْ" نہیں کیا اُس ایک مرد نے

سوال: فعل نفی جحد بلم بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: فعل نفی جحد بلم بنانے کا طریقہ:۔ مضارع معروف کے شروع میں لفظ "لم" کا اضافہ کرنے سے فعل نفی جحد بلم معروف بن جاتا ہے۔ جیسے "یَضْرِبُ سے لَمْ یَضْرِبْ"

سوال: اسے مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: معروف سے مجہول بنانے کیلئے علامات مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ اور فعل نفی جحد بلم مجہول بنانے کا یہی طریقہ ہے۔ جیسے "یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ" "یُضْرَبُ سے لَمْ یُضْرَبْ"

نوٹ:۔ بقایا سوالات اگلے صفحہ پر ہیں:۔

سوال: لفظ "لَمْ" مضارع پر داخل ہو کر کیا لفظی اور کیا معنوی عمل کرتا ہے؟

جواب: "لفظی عمل"

(۱) ..... مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے۔ جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے "یَفْعَلُ سے لَمْ یَفْعَلْ"

(۲) ..... اگر اِن پانچ صیغوں کے آخر میں حرفِ علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔ جیسے "یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ"

سوال: بتائیں "جوازمِ مضارع" کن حروف کو کہتے ہیں؟

جواب: لَمْ کی طرح لَمَّا، لامِ امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ بھی مضارع پر داخل ہو کر اسے جزم دیتے ہیں۔ اسی لیے اِن پانچوں حروف کو "جوازمِ مضارع" کہتے ہیں:۔

ختمت بالخیر

Date 12 اکتوبر 2013 بروز بدھ

"لَمْ" دو طرح کا عمل کرتا ہے:۔

پہلا عمل	دوسرا عمل
معنوی عمل	لفظی عمل
مضارع کے حال اور مستقبل کے ترجمے کو ختم کر کے ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے:۔	"1" جن پانچ صیغوں کے آخر میں رفع ہوتا ہے۔ اُس کو ساکن کر دیتا ہے:۔ جیسے "یَضْرِبُ سے لَمْ یَضْرِبْ"
جیسے لَمْ یَضْرِبْ نہیں مارا اُس ایک مرد نے	"2" سات صیغوں کے سے نون اعرابی گرا دیتا ہے:۔ جیسے "یَضْرِبَانِ سے لَمْ یَضْرِبَا"
	"3" دو صیغوں میں عمل نہیں کرتا جیسے "یَضْرِبْنَ سے لَمْ یَضْرِبْنَ"
	"4" جن پانچ صیغوں کے آخر میں رفع ہوتا ہے۔ اگر اُس کے کلمے میں حرف علت ہو تو اُسے بھی گرا دیتا ہے: جیسے "یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ"

سبق نمبر 11 "فعل نفی تاکید بلن"

سوال: فعل نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کیجئے:-

جواب: وہ فعل جو مستقبل میں کام کے نہ ہونے پر تاکید کے ساتھ دلالت کرے" جیسے "لَنْ يَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد)

سوال: فعل نفی تاکید بلن کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: مضارع معروف کے شروع میں لفظ "لَنْ" کا اضافہ کرنے سے فعل نفی تاکید بلن معروف بن جاتا ہے۔ جیسے "يَضْرِبُ سے لَنْ يَّضْرِبَ"

سوال: لفظ "لَنْ" فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

جواب: "لفظی عمل"

(1) ..... مضارع کے اُن صیغوں کو نصب دیتا ہے۔ جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے "يَفْعَلُ سے لَنْ يَّفْعَلَ"

نوٹ:- بقایا سوالات اگلے صفحے پر ہیں:-

(۲)...... اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں
حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا۔ جیسے
"یَدْعُوْ سے لَنْ یَّدْعُوَ" ہاں اگر آخر میں حرف
علت الف ہو تو اس کا نصب لفظ میں ظاہر
نہیں ہوتا:۔ جیسے "یَخْشٰی سے لَنْ یَّخْشٰی"

(۳)...... سات صیغوں کے آخر سے نون
اعرابی گرا دیتا ہے۔ "جیسے"
"یَفْعَلَانِ سے لَنْ یَّفْعَلَا"

"معنوی عمل"

فعل مضارع کو منفی مؤکد کر دیتا ہے۔ اور اسے مستقبل
کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

سوال: بتائیں "نواصب مضارع" کسے کہتے ہیں؟

جواب: لَنْ کی طرح اَنْ، کَیْ اور اِذَنْ بھی مضارع پر
داخل ہو کر اسے نصب دیتے ہیں۔ اسی لیے ان چاروں
حروف کو "نواصب مضارع" کہتے ہیں۔

16 اکتوبر 2013 بروز اتوار

"لفظ لَنْ" دو طرح کا عمل کرتا ہے۔"

پہلا عمل	دوسرا عمل
معنوی عمل	لفظی عمل
مضارع کے حال کے ترجمع کو ختم کرکے مستقبل کا ترجمہ نفی کی تاکید کے ساتھ کرتا ہے۔ جیسے "لَنْ یَّضْرِبَ" ہرگز نہیں مارے وہ ایک مرد	"1" فعل مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے "یَفْعَلُ سے لَنْ یَّفْعَلَ "2" اگر اِن پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا۔ جیسے "یَدْعُوْ سے لَنْ یَّدْعُوَ" "3" سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ جیسے "یَفْعَلَانِ سے لَنْ یَّفْعَلَا" "4" دو صیغوں میں عمل نہیں کرتا۔ جیسے "یَفْعَلْنَ سے لَنْ یَّفْعَلْنَ

شاباش ابوالحسن 16 اکتوبر 2013

تمت بالخیر

" ـَ ـَ ـَ "

سبق نمبر 12 "نون تاکید کا بیان"

سوال: نون تاکید کی تعریف اور اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

جواب: وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے۔ اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے "لَیَضْرِبَنَّ" (ضرور ضرور مارے گا وہ ایک مرد)

سوال: بتائیں نون خفیفہ اور نون ثقیلہ مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

جواب: نون ثقیلہ مضارع کے چودہ صیغوں میں آتا ہے:-

"1" صیغہ واحد مذکر غائب۔ جیسے "لَیَفْعَلَنَّ"

"2" صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ جیسے "لَیَفْعَلَانِّ"

"3" صیغہ جمع مذکر غائب۔ جیسے "لَیَفْعَلُنَّ"

"4" صیغہ واحد مؤنث غائب۔ جیسے "لَتَفْعَلَنَّ"

"5" صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔ جیسے "لَتَفْعَلَانِّ"

"6" صیغہ جمع مؤنث غائب۔ جیسے "لَیَفْعَلْنَانِّ"

"7" صیغہ واحد مذکر حاضر۔ جیسے "لَتَفْعَلَنَّ"

"8" صیغہ تثنیہ مذکر حاضر۔ جیسے "لَتَفْعَلَانِّ"

"9" صیغہ جمع مذکر حاضر۔ جیسے "لَتَفْعَلُنَّ"

"10" صیغہ واحد مؤنث حاضر = جیسے " لَتَفْعَلِنَّ "

"11" صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر = جیسے " لَتَفْعَلَانِّ "

"12" صیغہ جمع مؤنث حاضر = جیسے " لَتَفْعَلْنَانِّ "

"13" صیغہ واحد متکلم = جیسے " لَأَفْعَلَنَّ "

"14" صیغہ جمع متکلم = جیسے " لَنَفْعَلَنَّ "

نون خفیفہ مضارع کے چھ صیغوں میں آتا ہے

"1" صیغہ واحد مذکر غائب = جیسے " لَيَفْعَلَنْ "

"2" صیغہ واحد مذکر حاضر = جیسے " لَتَفْعَلَنْ "

"3" صیغہ جمع مذکر غائب = جیسے " لَيَفْعَلُنْ "

"4" صیغہ واحد مؤنث غائب = جیسے " لَتَفْعَلَنْ "

"5" صیغہ جمع مذکر حاضر = جیسے " لَتَفْعَلُنْ "

"6" صیغہ واحد مؤنث حاضر = جیسے " لَتَفْعَلِنْ "

"7" صیغہ واحد متکلم = جیسے " لَأَفْعَلَنْ "

"8" صیغہ جمع متکلم = جیسے " لَنَفْعَلَنْ "

سوال: نون ثقیلہ پر کتنے صیغوں میں فتحہ اور کتنے صیغوں میں کسرہ آتا ہے؟

جواب: نون ثقیلہ پر 8 صیغوں میں فتحہ آتا ہے۔

"1" صیغہ واحد مذکر غائب۔ جیسے "لَیَفْعَلَنَّ"

"2" صیغہ جمع مذکر غائب۔ جیسے "لَیَفْعَلُنَّ"

"3" صیغہ واحد مؤنث غائب۔ جیسے "لَتَفْعَلَنَّ"

"4" صیغہ واحد مذکر حاضر۔ جیسے "لَتَفْعَلَنَّ"

"5" صیغہ جمع مذکر حاضر۔ جیسے "لَتَفْعَلُنَّ"

"6" صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ جیسے "لَتَفْعَلِنَّ"

"7" صیغہ واحد متکلم۔ جیسے "لَأَفْعَلَنَّ"

"8" صیغہ جمع متکلم۔ جیسے "لَنَفْعَلَنَّ"

نون ثقیلہ پر 6 صیغوں میں کسرہ آتا ہے۔

"1" صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ جیسے "لَیَفْعَلَانِّ"

"2" صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔ جیسے "لَتَفْعَلَانِّ"

"3" صیغہ جمع مؤنث غائب۔ جیسے "لَیَفْعَلْنَانِّ"

"4" صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، جیسے "لَتَفْعَلَانِّ"

"5" صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، جیسے "لَتَفْعَلَانِّ"

"6" صیغہ جمع مؤنث حاضر، جیسے "لَتَفْعَلْنَانِّ"

سوال: نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟

جواب: نون ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:-

(الف)...... دو صیغوں کے آخر سے واو جمع گر جاتا ہے (صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر) جیسے "یَفْعَلُوْنَ" سے "لَیَفْعَلُنَّ" اور "تَفْعَلُوْنَ" سے "لَتَفْعَلُنَّ"

(ب)...... صیغہ واحد مؤنث کے آخر سے "ی" گر جاتی ہے۔ جیسے "تَفْعَلِیْنَ" سے "لَتَفْعَلِنَّ"

(ج)...... سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی

گر جاتا ہے۔ "چاروں تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر سے۔" جیسے "یَفْعَلَانِ سے لَیَفْعَلَانِّ"

(۷)...... پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے "یَدْعُوْ سے لَیَدْعُوَنَّ اور یَخْشٰی سے لَیَخْشَیَنَّ"

(۸)...... دو صیغوں کے آخر میں موجود نون ضمیری کے بعد الف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے "یَفْعَلْنَ سے لَیَفْعَلْنَانِّ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِّ"

(۹)...... نون تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔" جیسے "لَیَفْعَلَنَّ" (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

For More Books Click On this Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary/

نون خفیفہ کے احکام:۔

(۱)...... نون خفیفہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

(۲)...... یہ نون فعل مضارع کے چھ صیغوں کے علاوہ باقی آٹھوں صیغوں کے آخر میں آتا ہے "چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر"

(۳)...... مضارع کے جن صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے ان میں اس کی وجہ سے وہی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ جو نون ثقیلہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۴)...... نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے۔ جو نون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔ جیسے "لَیَضْرِبَنْ، لَتَضْرِبُنْ، لَتَضْرِبِنْ"

نوٹ:۔ بقایا سوال اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہے:۔

سوال: کونسے صیغوں میں نون خفیفہ و ثقیلہ کا ماقبل حرف مفتوح، مکسور، مضموم یا ساکن ہوتا ہے؟

جواب: نون ثقیلہ کا ماقبل حرف پانچ مرفوع صیغوں میں "مفتوح" ہوتا ہے۔ (واحد مذکر غائب و حاضر واحد مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم)

ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں "مکسور" ہوتا ہے۔ جیسے "لَتَضْرِبِنَّ"

دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں "مضموم" ہوتا ہے۔ جیسے "لَیَضْرِبُنَّ"، "لَتَضْرِبُنَّ"

اور چھ صیغوں میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ "ساکن" ہوتا ہے۔ جیسے "لَیَضْرِبَانِّ"

نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جو نون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔
جیسے "لَیَضْرِبَنْ"

18 اکتوبر 2013 بروز منگل

نون ثقیلہ

نون ثقیلہ سے پہلے

رفع	کسرہ	فتح
"2"	"1"	"11"
لَیَضْرِبُنَّ	"1" لَتَضْرِبِنَّ	"1" لَیَضْرِبَنَّ
لَتَضْرِبُنَّ		"2" لَیَضْرِبَانِّ
		"3" لَتَضْرِبَنَّ
		"4" لَتَضْرِبَانِّ
		"5" لَیَضْرِبْنَانِّ
		"6" لَتَضْرِبَنَّ
		"7" لَتَضْرِبَانِّ
		"8" لَتَضْرِبَانِّ
		"9" لَتَضْرِبْنَانِّ
		"10" لَاَضْرِبَنَّ
		"11" لَنَضْرِبَنَّ

خود نون ثقیلہ کے اوپر

"6" صیغے ایسے ہیں جس کے نون ثقیلہ کے نیچے کسرہ آتا ہے۔	"8" صیغوں میں نون ثقیلہ پر فتح آتا ہے
"1" لَیَضْرِبَانِّ	"1" لَیَضْرِبَنَّ
"2" لَتَضْرِبَانِّ	"2" لَیَضْرِبُنَّ
"3" لَتَضْرِبَانِّ	"3" لَتَضْرِبَنَّ
"4" لَتَضْرِبَانِّ	"4" لَتَضْرِبَنَّ
"5" لَیَضْرِبْنَانِّ	"5" لَتَضْرِبُنَّ
"6" لَتَضْرِبْنَانِّ	"6" لَتَضْرِبِنَّ
	"7" لَاَضْرِبَنَّ
	"8" لَنَضْرِبَنَّ

عربی

سبق نمبر "13" "فعل امر کا بیان"

سوال: فعل امر کی تعریف اور اس کی اقسام بیان فرمائیں۔

جواب: وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے "اِضْرِبْ" مار تو ایک مرد":۔

فعل امر کی دو قسمیں ہیں:۔

"1" فعل امر معروف "2" فعل امر مجہول

سوال: امر حاضر معروف، امر متکلم معروف اور امر غائب معروف بنانے کا طریقہ بیان کیجئے:۔

جواب: فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:۔

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع "تاء" کو حذف کر دیتے ہیں، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دیتے ہیں، ورنہ اسے ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے "تَقِیْ" سے "قِ"، تَضْرِبُ سے "اِضْرِبْ"

فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:۔

مضارع غائب و متکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگا دیں گے، آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔

جیسے "یُدْعُوْ سے لِیُدْعُ"

"یُضْرَبُ سے لِیُضْرَبْ"

سوال: فعل امر مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: فعل مضارع مجہول سے پہلے لامِ امر لگا دیں گے، اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان ہو چکیں۔

جیسے "یُدْعٰی سے لِیُدْعَ"

"یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا"

سوال: بتائیں کیا فعل امر پر بھی نون ثقیلہ و خفیفہ داخل ہوتے ہیں؟

جواب: فعل امر معروف و مجہول کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں:-

28 دسمبر 2013

تمت بالخیر

سبق نمبر 14 "فعل نہی کا بیان"

سوال: فعل نہی کی تعریف بیان فرمائیں:-

جواب: وہ فعل جس کے ذریعے کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے "لَا تَفْعَلْ" "نہ کر تو ایک مرد"

سوال: فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے:-

جواب: فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:-

فعل مضارع معروف کے شروع میں "لائے نہی" لگانے سے فعل نہی معروف بن جاتا ہے۔ جیسے "تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ"۔

فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:-

فعل مضارع مجہول کے شروع میں "لائے نہی" لگانے سے فعل نہی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے "تُفْعَلُ سے لَا تُفْعَلْ"

نوٹ:- بقایا سوالات اگلے صفحہ پر ہیں:-

سوال: لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

جواب: لائے نہی کا لفظی عمل:-

(۱)..... لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی عمل وہی کرتا ہے۔ جو لفظ "لَمْ" کرتا ہے۔ یعنی پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتا ہے۔ جیسے "تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ":-

(۲)..... اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔
جیسے "یَدْعُوْ سے لَا یَدْعُ"

(۳)..... سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ جیسے "یَفْعَلَانِ سے لَا یَفْعَلَا"

(۴)..... دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں مبنی ہونے کی بناء پر لفظا کوئی عمل نہیں کرتا۔
جیسے "یَفْعَلْنَ سے لَا یَفْعَلْنَ"
"تَفْعَلْنَ سے لَا تَفْعَلْنَ"

سوال: کیا فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں:-

جواب: فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ ہوتے ہیں۔

لائے نہی کا معنوی عمل:-

فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اور اس میں کسی کام سے روکنے کے معنی پیدا کر دیتا ہے:-

تمت بالخیر

سبق نمبر 15 اسماءِ مشتقہ کا بیان

سوال نمبر 1: اسم فاعل کی تعریف بیان کیجئے؟

جواب: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے
"نَاصِرٌ" (مدد کرنے والا ایک مرد)

سوال: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں:۔

جواب: ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:۔
فعل مضارع معروف سے علامات مضارع حذف کرکے فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیں اور آخر میں تنوین لگائیں۔
جیسے "یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ":۔

ثلاثی مزید فیہ سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:۔
مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگا دیں، آخر کے ماقبل کو کسرہ اور آخر میں تنوین لگا دیں۔
جیسے "یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ":۔

سوال: بتائیں "فاعل ذی کذا" کسے کہتے ہیں؟

جواب: فاعلٌ کا صیغہ نسبت کیلئے بھی آتا ہے۔ جیسے "تَامِرٌ" (کھجور والا) "لَابِنٌ" (دودھ والا) اسے "فاعل ذی کذا" کہتے ہیں۔ نیز نسبت کیلئے اسم جامد سے جو صیغہ "فَعَّالٌ" کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ وہ بھی اسی قبیل سے ہے۔ جیسے "بَقْلَةٌ سے بَقَّالٌ" (سبزی والا)

سوال: اعداد میں مرتبہ ظاہر کرنے کیلئے کونسا صیغہ ہے؟

جواب: اعداد میں "فَاعِلٌ" کا صیغہ مرتبہ کیلئے آتا ہے۔ جیسے "خَامِسٌ" (پانچواں):۔

سوال: مرکبات میں مرتبہ ظاہر کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: مرکبات میں مرتبہ کیلئے پہلے جزء کو اسم فاعل کے وزن پر لا کر دوسرے جزء کو اس کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جیسے "ثَالِثٌ وَّ ثَلَاثُوْنَ" (تینتیسواں)

تمت بالخیر

سبق نمبر 16: اسم مفعول کا بیان

سوال: اسم مفعول کی تعریف بیان کیجئے:۔

جواب: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے "مَنْصُوْرٌ" (مدد کیا ہوا)

سوال: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں؟

جواب: ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:۔

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے، میم مفتوح لگائیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤ ساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگادیں:۔

جیسے "یُفْعَلُ" سے "مَفْعُوْلٌ"

ثلاثی مزید فیہ سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:۔

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین لگائیں

جیسے "یُکْرَمُ" سے "مُکْرَمٌ":۔

تمت بالخیر

2013

سبق نمبر 17 "صفت مشبہ کا بیان"

سوال: صفت مشبہ کی تعریف بیان کیجئے:۔

جواب: وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو۔ جیسے "کَرِیْمٌ" (سخی)

سوال: بتائیں صفت مشبہ کا صیغہ مذکر و مؤنث کیلئے کن اوزان پر آتا ہے؟

جواب:

مذکر کے اوزان	مؤنث کے اوزان
فَعِيْلٌ	فَعِيْلَةٌ
فَعَلٌ	فَعَلَةٌ
فَعِلٌ	فَعِلَةٌ
أَفْعَلُ	فَعْلَاءُ
فَعْلَانٌ	فَعْلَىٰ

سوال: اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: ★ ...... صفت مشبہ کی دلالت دائمی صفت پر ہوتی ہے۔ اور اسم فاعل عارضی صفت پر دلالت کرتا ہے۔

☆ ...... صفت مشبہ کے صیغے صرف فعل لازم سے آتے ہیں۔ جیسے "کَرُمَ" "شَرِیْفٌ" اور اسم فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل متعدی دونوں سے آتے ہیں۔ جیسے "ذَاهِبٌ" "ضَارِبٌ"

سوال: صفت مشبہ کے اوزان ترجمہ و مثال اپنی کاپی پر لکھیں:-

جواب:

مثال	وزن	معنی
صَعْبٌ	فَعْلٌ	مشکل
صِفْرٌ	فِعْلٌ	خالی
صُلْبٌ	فُعْلٌ	سخت
حَسَنٌ	فَعَلٌ	نیکوکار
لَبِنٌ	فَعِلٌ	تیز
نَدُسٌ	فَعُلٌ	عقل مند
زِئِمٌ	فِعِلٌ	پریشان
بِلِزٌ	فِعِلٌ	موٹا
جَبَانٌ	فَعَالٌ	بزدل
هِجَانٌ	فِعَالٌ	سفید

صفت مشبہ کا نقشہ

ماضی مضموم العین ← مذکر مؤنث

فَعِیْلٌ فَعِیْلَۃٌ

جیسے کَرِیْمٌ کَرِیْمَۃٌ

ماضی مفتوح العین ← مذکر مؤنث

فَعَلٌ فَعَلَۃٌ

جیسے: جَلَسٌ جَلَسَۃٌ

ماضی مکسور العین:

	مذکر			مؤنث	
فَعِلٌ	اَفْعَلُ	فَعْلَانٌ	فَعِلَۃٌ	فَعْلَاءُ	فَعْلیٰ
جیسے: فَرِحٌ	اَفْرَحُ	فَرْحَانٌ	فَرِحَۃٌ	فَرْحَاءُ	فَرْحیٰ

تمت بالخیر

"1" جب فعل میں خوشی یا غم کے معنی ہو تو:-

مذکر	مؤنث
فَعِلٌ	فَعِلَةٌ
جیسے:- حَزِنٌ	حَزِنَةٌ

"2" جب فعل میں عیب یا رنگ کا معنی ہو تو:-

مذکر	مؤنث
أَفْعَلُ	فَعْلَاءُ
جیسے:- أَحْمَرُ	حَمْرَاءُ

"3" جب فعل میں بھوک یا پیاس کے معنی ہو تو:-

مذکر	مؤنث
فَعْلَانُ	فَعْلٰی
جیسے:- شَبْعَانٌ	شَبْعٰی

الحمد للہ
5 دسمبر 2013

تمت بالخیر

سبق نمبر 18 "اسم تفضیل کا بیان"

سوال: اسم تفضیل کی تعریف بیان کیجئے:۔

جواب: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو۔

جیسے:۔ بَکْرٌ أَکْبَرُ مِنْ زَیْدٍ "بکر زید سے بڑا ہے"۔

سوال: اسم تفضیل کی اقسام اور ان کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں:۔

جواب: اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں:۔

"1" اسم تفضیل مذکر "2" اسم تفضیل مؤنث

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:۔

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں:۔

جیسے:۔ یَفْعَلُ سے أَفْعَلُ

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:۔

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کر کے

آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) کو بڑھادیں۔ جیسے:۔ یَفْعَلُ سے فُعْلیٰ:۔

سوال: اسم تفضیل بنانے کے لیے شرائط بیان کریں:۔

جواب: شرط نمبر 1:۔ وہ فعل تام ہو۔ جیسے "یَضْرِبُ" لہٰذا فعل ناقص سے نہیں بنے گا۔ جیسے "یَکُوْنُ"

شرط نمبر 2:۔ متصرف ہو۔ مثلاً جیسے "یَضْرِبُ" فعل جامد نہ ہو۔ جیسے "یَکَادُ"

شرط نمبر 3:۔ مُثبت ہو۔ جیسے "یَضْرِبُ" منفی نہ ہو۔ جیسے "لَا یَضْرِبُ"

شرط نمبر 4:۔ معروف ہو۔ جیسے "یَضْرِبُ" مجہول نہ ہو۔ جیسے "یُضْرَبُ"

شرط نمبر 5:۔ اس فعل کا معنی قابل فرق ہو۔ یعنی اس میں کمی یا زیادتی ہوتی ہو۔ جیسے مذکور مثال لہٰذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو۔ جیسے "یَمُوْتُ" اس سے اسم تفضیل نہیں بنے گا۔

شرط نمبر 6 :- ثلاثی مجرد ہو۔ جیسے " یَضْرِبُ "
ثلاثی مزید فیہ نہ ہو۔ جیسے " یُکْرِمُ "

شرط نمبر 7 :- اس فعل رنگ یا عیب کے معنی نہ ہوں
جیسے " یَضْرِبُ "
اس فعل رنگ یا عیب کے معنی ہوں۔
اس سے اسم تفضیل نہیں بنے گا۔
جیسے " یَخْضَرُ سے اَخْضَرُ "!-

شرط نمبر 8 :- اس فعل سے صفت مشبہ کا اَفْعَلُ
یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو۔ جیسے مذکور مثال،
لہٰذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہ
کا صیغہ آتا ہو۔ مثلاً "یَخْضَرُ، یَشْبَعُ" وغیرہ ما سے
اسم تفضیل " اَفْعَلُ " کے وزن پر نہیں
بن سکتا!-

سوال: بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کی کوئی شرط مفقود ہو اس سے اسم تفضیل بن سکتا ہے یا نہیں؟ اگر بن سکتا ہے تو کس طرح؟

جواب: اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ "أَفْعَلُ" کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح:۔ اگر آخر الذکر تین شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے "أَفْعَلُ" کے وزن پر تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا البتہ ایک طریقہ سے بنایا جا سکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے۔ اس فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے لفظ "أَشَدُّ" "أَزْيَدُ" یا "أَكْبَرُ" وغیرہا ذکر کرتے ہیں۔ جیسے "أَشَدُّ حُمْرَةً" "دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ" "أَزْيَدُ صَمَمًا" "دوسروں کی نسبت زیادہ بہرا" "أَكْبَرُ إِكْرَامًا" "دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا"

تمت بالخیر

9 نومبر 2013 بروز ہفتہ

Date

اسمِ تفضیل کا نقشہ

اس سے اسم تفضیل نہیں بنے گا	اس سے اسم تفضیل بنے گا
فعل ناقص سے نہیں بنے گا۔ یَکُوْنُ	فعل تام سے بنے گا۔ یَضْرِبُ
فعل جامد سے نہیں بنے گا۔ یَکَادُ	متصرف سے بنے گا۔ یَضْرِبُ
منفی سے نہیں بنے گا۔ لَا یَضْرِبُ	مُثبت سے بنے گا۔ یَضْرِبُ
فعل مجہول سے نہیں بنے گا۔ یُضْرَبُ	معروف سے بنے گا۔ یَضْرِبُ
ثلاثی مزید فیہ سے اسم تفضیل نہیں بنے گا۔ یُکْرِمُ	ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل بنے گا۔ یَضْرِبُ
جس فعل میں رنگ یا عیب کے معنی پائے جائے تو اُس سے اسم تفضیل نہیں بنے گا۔ یَخْضَرُ سے اَخْضَرُ نہیں بنے گا۔	جس فعل میں رنگ یا عیب کے معنی نہ ہوں۔ اُس سے اسم تفضیل بنے گا۔ یَضْرِبُ
	// // //
	// // //

9 نومبر 2013

سبق نمبر 19 اسم مبالغہ کا بیان

سوال: اسم مبالغہ کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں؟

جواب: وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرے جیسے "ضَرَّابٌ" زیادہ مارنے والا"

سوال: اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ بیان کیجئے:۔

جواب: اس کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں، اسم فاعل میں مختلف حروف و حرکات و سکنات میں رد و بدل کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے "ضَارِبٌ" "ضَرَّابٌ" "عَالِمٌ" "عَلَّامَۃٌ" وغیرہ:۔

سوال: کیا اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو کس صورت میں؟

جواب: (1)...... اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے "رَجُلٌ عَلَّامٌ" اور "اِمْرَأَۃٌ عَلَّامٌ" لیکن کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کیلئے اس کے آخر میں "تاء" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے:۔ "رَجُلٌ عَلَّامَۃٌ" "اِمْرَأَۃٌ عَلَّامَۃٌ" یہ "تاء" تانیث کی نہیں ہوتی:۔

(۲)...... جب "فَعِیْلٌ" بمعنی "فَاعِلٌ" اور "فَعُوْلٌ" بمعنی "مَفْعُوْلٌ" ہو تو مذکر و مؤنث میں فرق کیا جائے گا۔ یعنی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث لایا جائے گا۔ جیسے:۔ "ھُوَ عَلِیْمٌ" "ھِیَ عَلِیْمَۃٌ"

سوال: کیا ثلاثی مزید فیہ سے بھی اسم مبالغہ آتا ہے؟

جواب: ثلاثی مزید فیہ میں اس کا استعمال بہت کم ہے۔ جیسے "اَخْطٰی" سے "خَطَّآءٌ" (بہت زیادہ خطا کرنے والا) "اَنْذَرَ" سے "نَذِیْرٌ" (بہت ڈرانے والا)

good

۱۱ نومبر 2013

سبق نمبر "20" اسم آلہ کا بیان

سوال: اسم آلہ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان :-

جواب: وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے "مِفْعَلٌ"

اسم آلہ کی تین اقسام ہیں :-

"1" اسم آلہ صغریٰ :- وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔

"2" اسم آلہ وسطیٰ :- وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔

"3" اسم آلہ کبریٰ :- وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔

سوال: اسم آلہ بنانے کے طریقے بیان کیجئے :-

جواب: اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ :-

"1" فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامت اسم آلہ (میم مکسور) کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو فتحہ دیں اور آخر میں تنوین لگا دیں :-

جیسے "ضَرْبٌ" سے "مِضْرَبٌ" مارنے کا ایک چھوٹا آلہ"

"2" اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ:-

اسم آلہ صغریٰ کے آخر میں فتحہ دیکر گول تاء (ۃ) بڑھا دیں۔

جیسے "ضَرْبٌ" سے "مِضْرَبَۃٌ" مارنے کا ایک درمیانہ آلہ"

"3" اسم آلہ کبریٰ بنانے کا طریقہ:-

اسم آلہ صغریٰ کے لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبریٰ (الف) کا اضافہ کریں۔

جیسے: "ضَرْبٌ" سے "مِضْرَابٌ" مارنے کا ایک بڑا آلہ"

سوال: بتائیں اسم آلہ کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

جواب: اسم آلہ کے تین وزن ہیں۔

"1" مِفْعَلٌ "2" مِفْعَلَۃٌ "3" مِفْعَالٌ

سوال: کیا غیر ثلاثی مجرد افعال سے بھی اسم آلہ کا معنی لیا جا سکتا ہے؟ اگر ہاں تو کس طرح؟

جواب: اگر غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ کا معنی لینا مقصود

ہو تو اس فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ
مرفوع لاکر اس سے پہلے "مَابِہٖ" کا اضافہ
کریں گے۔ جیسے "مَابِہِ الْاِسْتِنْصَارُ"
"مدد طلب کرنے کا آلہ"

12 نومبر 2013

سبق نمبر "21" اسم ظرف کا بیان

سوال: اسم ظرف کی تعریف بیان کیجئے:-

جواب: وہ اسم جو کسی کام واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔ جیسے "مَضْرَبٌ" مارنے کی جگہ یا وقت

سوال: اسم ظرف بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں:-

جواب: اسم ظرف بنانے کا طریقہ:-

فعل مضارع سے علامت

مضارع حذف کر کے اس کی جگہ علامت اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں، لام کلمہ پر تنوین لگائیں۔ پھر اگر:-

فعل مضارع مفتوح العین، مضموم العین یا ناقص ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں گے۔ جیسے "یَجْمَعُ سے مَجْمَعٌ، یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ"

فعل مضارع مکسور العین یا مثال یا ناقص مضاف مکسور العین ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ جیسے "یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، یَقِفُ سے مَوْقِفٌ، یَحِلُّ سے مَحِلٌّ"

سوال: اسم ظرف کتنے اور کون کونسے اوزان پر آتا ہے۔

جواب: اسم ظرف کے دو وزن ہیں:۔

"1" مَفْعَلٌ "2" مَفْعِلٌ

سوال: کیا اسم ظرف خلاف قیاس بھی آتے ہیں؟ اگر آتے ہیں تو وہ کونسے ہیں؟

جواب: درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے۔

مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَجْزِرٌ	اونٹ ذبح کرنے کی جگہ
مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَنْخِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	مَسْكِنٌ	رہنے کی جگہ
مَنْسِكٌ	قربان گاہ	مَنْبِتٌ	اگنے کی جگہ
مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَفْرِقٌ	مانگ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَرْفِقٌ	کہنی رکھنے کی جگہ

14 نومبر 2013

Date 7 نومبر 2013 بروز جمعرات
اسمِ ظرف کا نقشہ
اسمِ ظرف کے دو وزن ہیں "مَفْعَلٌ، مَفْعِلٌ"
يَسْمَعُ ← مفتوح العین
يَنْصُرُ ← مضموم العین
يَدْعُوْ ← ناقص
ہو تو اسمِ ظرف کا وزن مَفْعَلٌ
مَسْمَعٌ
مَنْصَرٌ
مَدْعًى
يَضْرِبُ ← مکسور العین
يَوْقِفُ ← مثال
يَحِلُّ ← مضاف مکسور العین
ہو تو اسمِ ظرف کا وزن مَفْعِلٌ
مَضْرِبٌ
مَوْقِفٌ
مَحِلٌّ
بس
7 نومبر 2013

سبق نمبر "22" فعل تعجب کا بیان

سوال: فعل تعجب کی تعریف بیان کیجئے؟

جواب: وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب کے اظہار کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ جیسے:۔ "مَا اَحْسَنَہٗ" وہ کتنا حسین ہے۔"

سوال: فعل تعجب کے کتنے اوزان ہیں؟ نیز اس کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

جواب: ثلاثی مجرد سے فعل تعجب کے تین اوزان ہیں:
"۱" مَا اَفْعَلَہٗ "۲" اَفْعِلْ بِہٖ "۳" فَعُلَ "":۔
ان کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں:۔

"۱"...... فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے "ما تعجبیہ" کا اضافہ کریں، عین اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھا دیں۔ جیسے یَفْعُلُ سے مَا اَفْعَلَہٗ: یا مَا اَفْعَلَ زَیْدًا:۔

"۲"....... فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوح کا اضافہ کریں۔ عین کلمہ کو کسرہ دیکر لام کلمہ کو ساکن کردیں

اور آخر میں حرف جر (ب) کے ساتھ ضمیر یا اسم
ظاہر مجرور لے آئیں۔ جیسے ":-
یَفْعَلُ سے اَفْعِلْ بِہٖ یا اَفْعِلْ بِزَیْدٍ۔

"۳"...... فعل مضارع سے علامت مضارع حذف
کرکے فاء کلمہ کو فتحہ، عین کلمہ کو ضمہ اور لام کو
فتحہ دیدیجئے:- جیسے"
"یَفْعَلُ سے فَعُلَ":-

14 نومبر 2013

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبق نمبر "23" "مصدر کا بیان"

سوال: مصدر کی تعریف بیان کیجئے:-

جواب: وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنیں اور وہ خود کسی سے نہ بنا ہو۔ جیسے "ضَرْبٌ" "مارنا"

سوال: مصدر کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں:-

جواب: اس کی دو قسمیں ہیں: "1" قیاسی "2" سماعی

(1) ...... قیاسی کی تعریف:-

وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر ہو:- جیسے "اِکْرَام" "تَرْجَمَةٌ" وغیرہ:-

(2) ...... سماعی کی تعریف:-

وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے "مَنْقَبَةٌ" "مَمْلُكَةٌ" وغیرہ۔

سوال: بتائیں "فَعْلَةٌ" "فِعْلَةٌ" "فُعْلَةٌ" کے اوزان کیا بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں؟

جواب: ثلاثی مجرد سے "فَعْلَةٌ" کا وزن "مَرَّةٌ" (کسی فعل کا ایک مرتبہ ہونے) کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

"جَلْسَۃٌ" (ایک مرتبہ بیٹھنا)۔

"۲"...... "فِعْلَۃٌ" کا وزن نوع (فعل کی کوئی خاص قسم بیان کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

"قِسْمَۃٌ" (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا)

"۳"...... "فُعْلَۃٌ" کا وزن مقدار بیان کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے"

"لُقْمَۃٌ" (کھانے کی تھوڑی سی مقدار کھانا)

سوال: مصدر میمی کی تعریف بیان کیجئے:۔

جواب: باب مفاعلہ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہو اسے "مصدر میمی" کہتے ہیں۔ جیسے "مَنْطِقٌ" (بولنا):۔

سوال: بتائیں کن افعال سے مصدر میمی کن اوزان پر آتا ہے؟

جواب: اس کے تین اوزان ہیں:۔

(۱)...... ثلاثی مجرد صحیح افعال کا مصدر میمی "مَفْعَلٌ" کے وزن پر آتا ہے: جیسے "مَرْجَعٌ" (لوٹنا)۔

(۲)...... مثال واوی کا مصدر میمی "مَفْعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے "مَوْضِعٌ" (رکھنا)۔

(۳)...... غیر ثلاثی افعال کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے "مُکْرَمٌ" (عزت کرنا)۔

16 نومبر 2013

سبق نمبر "24" "گردان اور اس کی اقسام کا بیان"

سوال: گردان کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کیجئے:

جواب: اسم یا فعل کے کسی صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا، اسے عربی میں صرف یا تصریف بھی کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں: "1" صرف صغیر "2" صرف کبیر۔

سوال: صرف صغیر اور صرف کبیر کی تعریفیں بیان فرمائیں

جواب: صرف صغیر کی تعریف:-

کسی کلمہ کو اس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا۔

صرف کبیر کی تعریف:-

کسی کلمہ کو اس کے تمام صیغوں کی طرف پھیرنا۔

20 نومبر 2013

ہمزۃ

ہمزۃ

ہمزۃ

سبق نمبر "25" "ہمزہ کا بیان"

سوال: ہمزہ اصلیہ اور ہمزہ زائدہ کی تعریف اور ان کی مثالیں کیجئے:-

جواب: ہمزہ اصلیہ کی تعریف:-

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین لام) کلمہ کے مقابلے میں آئے۔ جیسے "اَخَذَ" کا ہمزہ۔

ہمزہ زائدہ کی تعریف:-

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین، لام) کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے، جیسے "اَکْرَمَ"

سوال: ہمزہ قطعیہ اور ہمزہ وصلیہ کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں:-

جواب: ہمزہ قطعیہ کی تعریف:-

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔ جیسے "اَحْمَدُ" وغیرہ

ہمزہ وصلیہ کی تعریف:-

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام میں پڑھنے کی صورت میں گر جائے۔ جیسے "اِسْمٌ" کا ہمزہ۔

سوال: بتائیں کن اسماء، افعال اور حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے؟

جواب: درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(1) اسم تفضیل۔ جیسے "أَفْعَلُ" (2) اعلام۔ جیسے "اِسْحٰق"

(3) جمع۔ جیسے "أَشْرَافٌ" (4) باب افعال کا مصدر۔ جیسے "إِکْرَامٌ"

درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

"1" فعل تعجب۔ جیسے "مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعِلْ بِہٖ"

"2" فعل مضارع واحد متکلم۔ جیسے "أَضْرِبُ"

"3" باب افعال کا فعل ماضی۔ جیسے "أَکْرَمَ"

"4" باب افعال کا فعل امر حاضر۔ جیسے "أَکْرِمْ"

درج ذیل حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

حرف تعریف (الْ) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے "إِنَّ"

سوال: ہمزہ وصلیہ کن اسماء، افعال اور حروف میں پایا جاتا ہے:

جواب: درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

"1" اِفْتِعَالٌ "2" اِسْتِفْعَالٌ "3" اِنْفِعَالٌ

"4" اِفْعِلَالٌ "5" اِفْعِيلَالٌ "6" اِفْعِيْعَالٌ
"7" اِفْعِوَّالٌ "8" اِتَّفَعُّلٌ "9" اِفَّاعُلٌ "10" اِفْعِنْلَالٌ
اور "11" اِبْنٌ "12" اِبْنَةٌ "13" اِسْمٌ "14" اِثْنَانِ
"15" اِثْنَتَانِ "16" اِمْرَءٌ "17" اِمْرَأَةٌ۔

درج ذیل افعال میں ہمزہ وصل ہوتا ہے:
"1" ان مصادر کے افعال جن میں ہمزہ وصل ہوتا ہے۔
جیسے "اِفْتَعَلَ" وغیرہ
"2" باب افعال کے علاوہ تمام افعال کا فعل امر۔
جیسے "اِضْرِبْ" وغیرہ

ہمزہ وصل والا حرف صرف ایک ہے:
(اَلْ) حرف تعریف۔

29 نومبر 2013

Date 21 نومبر 2013
بروز جمعرات
"ہمزہ زائدہ" کا نقشہ
ہمزہ وصلیہ
وہ ہمزہ زائدہ جو ملا کر پڑھنے کی صورت میں گر جائے۔
ہمزہ قطعیہ
وہ ہمزہ زائدہ جو ملا کر پڑھنے کی صورت میں نہ گرے۔
اسماء میں
"1" اسم تفضیل میں، أَفْعَلُ
"2" اعلام میں، إِسْحٰقُ
"3" جمع میں، أَشْرَافٌ
"4" باب افعال کے مصدر میں، إِكْرَام
افعال میں
"1" فعل تعجب میں۔ مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعِلْ بِهٖ
"2" فعل مضارع واحد متکلم میں۔ "أَضْرِبُ"
"3" باب افعال کا ماضی۔ "أَكْرَمَ"
"4" باب افعال کا امر۔ "أَكْرِمْ"
حروف میں
حرف تعریف (ال) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے "إِنَّ"
21 نومبر 2013

"ہمزہ وصلہ" کا نقشہ
اسماء میں
افعال میں
حروف میں
"1" اِفْتِعَال
"2" اِسْتِفْعَال
"3" اِنْفِعَال
"4" اِفْعِلَال
"5" اِفْعِیلَال
"6" اِفْعِیْعَال
"7" اِفْعِوَّال
"8" اِفَّعُّل
"9" اِفَّاعُل
"10" اِفْعِنْلَال
"11" اِبْنٌ
"12" اِبْنَةٌ
"13" اِسْمٌ
"14" اِثْنَان
"15" اِثْنَتَان
"16" اِمْرَءٌ
"17" اِمْرَأَةٌ
"1" ان مصادر کے افعال جن میں ہمزہ وصلہ ہوتا ہے۔ جیسے "اِفْتَعَلَ" وغیرہ
"2" باب افعال کے علاوہ تمام افعال کا فعل امر۔ جیسے "اُنْصُرْ" وغیرہ
ہمزہ وصلہ والا حرف صرف ایک ہے "اَلْ" حرف تعریف میں۔

30 نومبر 2013 بروز ہفتہ
"ثلاثی مزید فیہ کے ابواب"
باہمزہ وصل باب
بے ہمزہ وصل باب
"1" اِفْتِعَالٌ ← اِجْتَنَبَ :-
"2" اِنْفِعَالٌ ← اِنْفَطَرَ :-
"3" اِسْتِفْعَالٌ ← اِسْتَنْصَرَ :-
"4" اِفْعِلَالٌ ← اِحْمَرَّ :-
"5" اِفْعِيلَالٌ ← اِدْهَامَّ :-
"6" اِفْعِيعَالٌ ← اِخْشَوْشَنَ :-
"7" اِفْعِوَّالٌ ← اِجْلَوَّذَ :-
"8" اِفَّعُّلٌ ← اِطَّهَّرَ :-
"9" اِفَّاعُلٌ ← اِثَّاقَلَ :-
"1" اِفْعَالٌ ← اَکْرَمَ
"2" تَفْعِیْلٌ ← صَرَّفَ
"3" مُفَاعَلَةٌ ← قَابَلَ
"4" تَفَعُّلٌ ← تَقَبَّلَ
"5" تَفَاعُلٌ ← تَقَابَلَ

2 دسمبر 2013
بروز سوموار
"رباعی مجرد کے ابواب"
رباعی مجرد
رباعی مزید فیہ
رباعی مجرد کا ایک ہی باب ہے:-
فَعْلَلَۃٌ یہ ماضی کا پہلا وزن۔ فَعْلَلَ
بَعْثَرَۃٌ یہ ماضی کا پہلا صیغہ۔ بَعْثَرَ
علامت:- اس کی علامت یہ ہے اس میں
چاروں حروف اصلی ہوتے ہیں:-
بے ھمزہ وصل باب
باھمزہ وصل باب
تَفَعْلُلٌ
وزن: تَفَعْلَلَ
تَدَحْرُجٌ
اِفْعِلَّالٌ
وزن:- اِفْعَلَلَّ
مثال:- اِقْشَعَرَّ
اِفْعِنْلَالٌ
وزن:- اِفْعَنْلَلَ
مثال:- اِبْرَنْشَقَ
3 دسمبر 2013

3 دسمبر 2013ء بروز منگل

"رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ"

باب	ماضی کے پہلے صیغہ کا وزن	گردان	علامت
"1" فَعْلَلَةٌ	فَعْلَلَ	بَعْثَرَ	چاروں حروف اصلی
"	"	"	ہوتے ہیں۔
"2" تَفَعْلُلٌ	تَفَعْلَلَ	تَدَحْرَجَ	فاء کلمہ سے پہلے
"	"	"	تاء زائدہ۔
"3" اِفْعِلَّالٌ	اِفْعَلَلَّ	اِقْشَعَرَّ	دوسرا لام کلمہ
"	"	"	مشدد ہے۔
"4" اِفْعِنْلَالٌ	اِفْعَنْلَلَ	اِبْرَنْشَقَ	عین کلمے کے
"	"	"	بعد نون زائدہ۔

3 دسمبر 2013

01-12-2013
"قاعدہ نمبر 1"
جس کے ماضی میں چار حروف ہوں۔ تو اُس کے
مضارع معروف میں علامتِ مضارع پر ضمہ آئے
گا:۔ جیسے
اَفعال
یُکرِم
تَفعیل
یُصرِّف
مُفاعلة
یُقابِل
اور بقایا ابواب کی علامتِ مضارع پر فتحہ
آئے گا:۔
اِفتِعال
یَجتَنِب
اِستِفعال
یَستَنصِر
اِنفِعال
یَنفَطِر
اِفعِلال
یَحمَرّ
اِفعِیعال
یَخشَوشِن
اِفعِیلال
یَدهامّ
اِفعِوّال
یَجلَوِّذ
اِفَّعُّل
یَطَّهَّر
اِفّاعُل
یَثّاقَل
تَفَعُّل
یَتَقَبَّل
تَفاعُل
یَتَقابَل

01-12-2013

"قاعدہ نمبر 2"

تَفَعُّل، تَفَاعُل، اِفْعِلَال

ان تینوں ابواب کی ماضی اور مضارع کے صیغے میں آخر سے پہلے والے حرف پر فتحہ آئے گا:۔

جیسے:۔ تَقَبَّلَ

يَتَقَبَّلُ

يَحْمَرُّ

اور بقایا ابواب کے مضارع میں آخر سے پہلے والے حرف پر کسرہ آتا ہے:۔

جیسے:۔ يَجْتَنِبُ

يَسْتَنْصِرُ

يَنْفَطِرُ

وعلی ھذا القیاس

تمت بالخیر

بسم اللہ

سبق نمبر "32" باب افتعال کے قوانین

قاعدہ نمبر "4"

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ "صاد، ضاد، طاء، ظاء" ہو تو تائے "اِفْتِعَالٌ" کو "طاء" سے بدلنا واجب ہے:۔

جیسے:۔ اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ"

پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام کرنا واجب ہے:۔

جیسے:۔ اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ پھر اِطَّلَبَ"

پھر اگر فاء کلمہ "ظاء" ہو تو اسکو تین طوروں میں پڑھنا جائز ہے:۔

پہلی صورت	دوسری صورت	تیسری صورت
طاء کو ظاء کرکے دونوں کا ادغام کردیں:۔	ظاء کو طاء کرکے دونوں کا ادغام کردیں:۔	بغیر ادغام کے اپنی حالت پر چھوڑ دیں
اِظْتَلَمَ، اِظْطَلَمَ، اِظْظَلَمَ، اِظَّلَمَ	اِظْتَلَمَ، اِظْطَلَمَ، اِطْطَلَمَ، اِطَّلَمَ	اِظْتَلَمَ، اِظْطَلَمَ

قاعدہ نمبر "5"

اگر باب "اِفْتِعَالٌ" کا فاء کلمہ "دال، ذال، زاء" ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو دال سے بدل دینا واجب ہے۔

د کی مثال	ذ کی مثال	ز کی مثال
اِدْتَرَكَ	اِذْتَكَرَ	اِزْتَجَرَ
اِدْدَرَكَ	اِذْدَكَرَ	اِزْدَجَرَ
اِدَّرَكَ		

اگر فاء کلمے میں "ذال" ہو تو تین صورتیں ہیں:

پہلی صورت	دوسری صورت	تیسری صورت
دال کو ذال سے بدلکر ادغام کر دیں	ذال کو دال سے بدلکر ادغام کر دیں	بغیر ادغام کے اپنی حالت پر چھوڑ دیں:۔
اِذْتَكَرَ	اِذْتَكَرَ	اِذْتَكَرَ
اِذْذَكَرَ	اِذْدَكَرَ	اِذْدَكَرَ
اِذْذَكَرَ	اِدْدَكَرَ	
اِذَّكَرَ	اِدَّكَرَ	

قاعدہ نمبر "6"
اگر باب اِفْتِعَالْ کا عین کلمہ
"1" "ت"
"2" "ث"
"3" "ح"
"4" "ز"
"5" "د"
"6" "ذ"
"7" "س"
"8" "ش"
"9" "ص"
"10" "ض"
"11" "ط"
"12" "ظ"
ہو تو تائے اِفْتِعَالْ کو
عین کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے
لیکن پھر ادغام کرنا واجب ہو جائے گا:
جیسے:- اِعْتَدَلَ ، اِخْتَصَمَ
اِعَدَّلَ ، اِخَصَّمَ
عَدَّلَ ، خَصَّمَ
15 جنوری 2014

۷۸۶ ۷۸۶

سبق نمبر "33" متفرق قوانین

قاعدہ نمبر "1"

کسی اسم میں دوسرا حرف مدہ زائدہ ہو تو جمع منتہی الجموع اور تصغیر بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے:۔ "جیسے"

	جمع منتہی الجموع	تصغیر
الف مدہ کی مثال: ضَادِبَۃٌ	ضَوَارِبُ	ضُوَیْرِبَۃٌ
"ی" کی مثال: ضَیْرَابٌ	ضَوَارِیْبُ	ضُوَیْرِبَۃٌ
"و" کی مثال: طُوْمَارٌ	طَوَامِیْرُ	طُوَیْمِرَۃٌ

قاعدہ نمبر "2"

اگر اسم فاعل کی جمع "فُعَلَۃٌ" کے وزن پر آئے اور اس کا لام کلمہ حرف علت ہو تو اسے الف سے بدل کر فاء کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے:

"جیسے"

اسم فاعل ←	اسم فاعل کی جمع
دَاعٍ	دُعَوَۃٌ
	دُعَاۃٌ

قاعدہ نمبر "3"

وہ اسماء جن کا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض کوئی دوسرا حرف نہ لایا گیا ہو تو تثنیہ بناتے ہوئے ان کا لام کلمہ واپس آجاتا ہے:۔ "جیسے"

اسم کا لام کلمہ حذف ہے	اصلی	تثنیہ
أَبٌ	أَبَوٌ	أَبَوَانِ
أَخٌ	أَخَوٌ	أَخَوَانِ

لیکن "فَمٌ" اور "یَدٌ" میں حذف شدہ واؤ واپس نہیں آئے گی بلکہ ان کا تثنیہ "فَمَانِ" اور "یَدَانِ" بنے گا۔

قاعدہ نمبر "4"

یاء ساکن جب ضمہ کے بعد واقع ہو تو واؤ سے بدل جاتی ہے:۔ "جیسے"

پہلی مثال:۔ مُیْقِنٌ سے مُوْقِنٌ:۔

دوسری مثال:۔ مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ:۔

قاعدہ نمبر "5"

اگر اسم معرب کے لام کلمہ میں یاء ہو اس سے پہلے ضمہ ہو تو اُسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں:۔ جیسے " اَلتَّجَلُّیُ سے اَلتَّجَلِّیْ ہو گیے:۔

قاعدہ نمبر "6"

الف کو اس کے ما قبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے:۔ "جیسے"

ضَارِبٌ سے ماضی مجہول "ضُوْرِبُ" (فاء کلمہ پر ضمہ آنے کی وجہ سے الف کو واؤ سے بدل دیا)

"ضِرَابٌ" سے جمع منتہی الجموع "ضَرَابِیْبُ" (کسرہ عین کے سبب الف یاء سے بدل گیا!۔

"قاعدہ نمبر "7

جو الف مقصورہ اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، چاہے واؤ سے بدلا ہوا ہو یا اصلی ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے:۔ جیسے

جمع	تثنیہ	الف مقصورہ
عَصَوَاتٌ	عَصَوَانِ	عَصٰی
اِلَوَاتٌ	اِلَوَانِ	اِلیٰ

اگر تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یا یاء سے بدلا ہوا ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے:۔ "جیسے"

جمع	تثنیہ	الف مقصورہ
حُبْلَیَاتٌ	حُبْلَیَانِ	حُبْلیٰ
مُصْطَفَیَاتٌ	مُصْطَفَیَانِ	مُصْطَفیٰ

قاعدہ نمبر "8"

اگر الف ممدودہ تانیث کیلئے ہو تو تثنیہ و جمع بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے:۔ "جیسے"

جمع	تثنیہ	الف ممدودہ
حَمْرَاوَاتٌ	حَمْرَاوَانِ	حَمْرَاءُ

اگر اصلی ہو تو اسے ثابت رکھنا واجب ہے: جیسے

الف ممدودہ	تثنیہ	جمع
قُرَّاءٌ	قُرَّاءَانِ	قُرَّاءَاتٌ

اور اگر وہ کسی حرف سے بدلا ہوا ہو تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں جائز ہیں: ۔ جیسے

الف ممدودہ	تثنیہ	جمع
كِسَاءٌ	كِسَاءَانِ	كِسَاءَاتٌ
كِسَاءٌ	كِسَاوَانِ	كِسَاوَاتٌ

19 جنوری 2014

17 جنوری 2014

۸۶ ۹۲

"سبق نمبر "34" مہموز کے قواعد"

"جوازی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ نمبر "1"

اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے اور کسرہ ہو تو یاء سے بدلنا اسے حذف کرنا جائز ہے:-

سُؤَالٌ سے سُوَالٌ

مِئَرٌ سے مِیَرٌ

قاعدہ نمبر "2"

ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے:-

یَسْئَلُ سے یَسَلُ

قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَ فْلَحَ

قاعدہ نمبر "3"

ہمزہ ساکنہ کو اسکے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے:-

ذِئَابٌ ← ذِیَابٌ

بِئْرٌ ← بِیْرٌ

لُؤْمٌ ← لُوْمٌ

قاعدہ نمبر "4"

جب ہمزہ سے پہلے "1" واؤ مدہ زائدہ

"2" یاء مدہ زائدہ

"3" یائے تصغیر

آجائے تو ہمزہ کو اپنے سے پہلے والے حرف کی طرح بنادیں گے اور پھر دونوں کا ادغام کرنا واجب ہے:-

واؤ زائدہ کی مثال:- خَطُوْءَةٌ سے خَطُوْوَةٌ پھر خَطُوَّةٌ

یاء زائدہ کی مثال:- خَطِیْئَةٌ سے خَطِیْیَةٌ پھر خَطِیَّةٌ

یائے تصغیر کی مثال:- أُفَیْئِسٌ سے أُفَیْیِسٌ

أُفَیِّسٌ:-

قاعدہ نمبر "6"

اگر ہمزہ پر ہمزہ استفہام داخل کریں
تو دوسرے ہمزہ کو ایسے حرف سے بدلنا جس سے
تخفیف پیدا ہو:- جیسے

أَأَنْتُمْ کو أَوُنْتُمْ :-

۷۸۶

"وجوبی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ نمبر "1"

اگر کسی کلمہ میں دو ہمزہ آجائیں
اور دوسرا ساکن ہو تو اسے ما قبل حرف کی حرکت
کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے:- "أَأْمَنَ" "أُأْمِنَ" "إِأْمَانٌ"

"آمَنَ" "أُوْمِنَ" "إِيْمَانٌ"

قاعدہ نمبر "2"

اگر دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور
ان میں سے ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء
سے بدلنا واجب ہے:- جیسے

جَاءِءٌ

جَاءِيٌ

جَاءِيُنْ

جَاءِيْنْ

جَاءِنْ

جَاءٍ

قاعدہ نمبر "3"

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آئیں اور دوسرا ہمزہ وصلیہ اور مفتوحہ ہو تو اسے الف سے بدلنا واجب ہے:- جیسے

ءَ أَلْحَسَنُ اور ءَ أَلْآنَ

آلْحَسَنُ آلْآنَ

قاعدہ نمبر "4"

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو (ی) سے بدلنا واجب ہے:- جیسے

قِرْءَءٌ سے قِرْءَیٌ:-

قاعدہ نمبر "5"

اگر دو ہمزہ اکٹھے آجائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور یا ساکن نہ ہو اور نہ ہی پہلا ہمزہ متکلم کا ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے:-

"أَءَادِمُ" سے أَوَادِمُ:- اور "أَءَادِبُ" سے أَوَادِبُ:-

قاعدہ نمبر "6"

اگر ہمزہ "مَفَاعِلُ" کے الف کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو تو اسے یاء مفتوحہ سے بدلتے ہیں:-

"مَفَاعِلُ" خَطَایَا اصل میں

خَطَایِءُ

↓

یاء الف جمع کے بعد اور ہمزہ سے ماقبل واقع ہوئی تو اسے ہمزہ سے بدلا تو

"خَطَاءِءُ" ہو گیا

↓

اب دو ہمزہ جمع ہو گئے اور ان میں سے ایک مکسور تھا لہٰذا دوسرے "ہمزہ" کو (ی) سے بدل دیا تو

"خَطَاءِیُ" ہو گیا

↓

اب "مَفَاعِلُ" کے قاعدے کے مطابق ہمزہ کو (ی) مفتوحہ سے بدلا تو "خَطَایَیُ" ہو گیا

↓

اب "ی" پر ضمہ دشوار ہے تو "ی" کو ساکن کیا اور "ی" سے ماقبل فتحہ ہے تو ساکن "ی" کو الف سے بدلا تو "خَطَایَا" ہو گیا:-

"1" "کُلْ، خُذْ اور مُرْ" اصل میں "اُؤْکُلْ، اُءْخُذْ اور اُءْمُرْ" ہیں۔ اب قاعدہ نمبر "1" کے مطابق "اُوْکُلْ، اُوْخُذْ اور اُوْمُرْ" ہونا چاہیے تھا لیکن کثرتِ استعمال کی وجہ سے دوسرے ہمزہ کو گرا دیا۔ تو "اُکُلْ، اُخُذْ اور اُمُرْ" ہو گئے۔ اب ہمزہ وصلیہ کی ضرورت نہ رہی۔ تو "کُلْ، خُذْ اور مُرْ" ہو گئے۔

"2" "مُرْ" اگر درمیانِ کلام میں واقع ہو تو اس کے دوسرے ہمزہ کو باقی رکھا جائے گا۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا "وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلوٰةِ":۔

"مُرْ" اگر ابتداءِ کلام میں ہو دونوں ہمزہ کو گرا دیے گئے۔ جیسا "حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم" کا فرمان ہے:۔ "مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلوٰةِ":۔

ثلاثی مجرد
ثلاثی مزید فیہ
"1" ن ← أَخَذَ، يَأْخُذُ ← پکڑنا
"2" ض ← أَدُبَ، يَأْدُبُ ← ادب کرنا
"3" س ← أَذِنَ، يَأْذَنُ
"4" ف ← قَرَءَ، يَقْرَءُ ← پڑھنا
"5" ک ← لَؤُمَ، يَلْؤُمُ ← کمینہ ہونا
1 إِفْعَال ← إِيْمَان
2 تَفْعِيل
3 مُفَاعَلَة
4 تَفَعُّل
5 تَفَاعُل
6 إِفْتِعَال ← إِيْتِمَار ← مشورہ کرنا
7 إِسْتِفْعَال ← إِسْتِبْرَاء ← خالی کرنا
تمت بالخیر

مضاعف کی گردانیں
ثلاثی مجرد
ثلاثی مزید فیہ
"1" ن ← مَدَّ، یَمُدُّ ← کھینچنا
"2" ض ← فَرَّ، یَفِرُّ ← بھاگنا
"3" س ← مَسَّ، یَمَسُّ ← چھونا
1 اِفعال ← اِمداد ← مدد کرنا
2 تفعیل ← تقریر ← مقرر کرنا
3 مُفاعلة ← مُحاجّة ← آپس میں دلیل پیش کرنا
4 تَفَعُّل ← تَحَقُّق ← درست ہونا
5 تَفاعُل ← تَحابّ ← باہم محبت کرنا
6 اِفتعال ← اِنتشار ← پھیلنا
7 اِستفعال ← اِستمداد ← مدد چاہنا
8 اِنفعال ← اِنشقاق ← پھٹنا

۷۸۶
ثلاثی مجرد
مثال کی گردانیں
مثال واوی
مثال یائی
"1" ض وَعَدَ، یَعِدُ وعدہ کرنا
"2" ض وَھَبَ، یَھَبُ عطا کرنا
"3" س وَجِلَ، یَوْجَلُ ڈرنا
"4" ک وَسُمَ، یَوْسُمُ نشان لگانا
"5" ح وَرِمَ، یَرِمُ سوجنا
"1" ض یَسَرَ، یَیْسِرُ جوا کھیلنا
"2" ف یَنَعَ، یَیْنَعُ پکا ہونا
"3" س یَئِسَ، یَیْئَسُ ناامید ہونا
"4" ک یَقُظَ، یَیْقُظُ بیدار ہونا

ثلاثی مزید فیہ
مثال کی گردانیں
مثال یائی
مثال واوی
"1" اِفعال ← اَوعَدَ، یُوعِدُ ← ڈرانا
"2" مُفاعلۃ ← وَاظَبَ، یُوَاظِبُ ← ہمیشگی اختیار کرنا
"3" تَفَعُّل ← تَوَکَّلَ، یَتَوَکَّلُ ← بھروسہ کرنا
"4" تَفَاعُل ← تَوَافَقَ، یَتَوَافَقُ ← ایک دوسرے کی موافقت کرنا
"1" تَفعِیل ← یَسَّرَ، یُیَسِّرُ ← آسان کرنا
"2" اِفتِعَال ← اِتَّسَرَ، یَتَّسِرُ ← آسان ہونا
"3" اِستِفعَال ← اِستَیسَرَ، یَستَیسِرُ ← آسانی طلب کرنا
6 فروری 2014

بسم

سبق نمبر "42" "اجوف کے قواعد"

قاعدہ نمبر "3"

واؤ یا یاء کے ساکن ہو جانے یا الف سے بدل جانے کی صورت میں اگر ان کا مابعد ساکن ہو تو یہ تینوں یعنی "الف، واؤ، یاء" اجتماع ساکنین کے سبب گر جاتے ہیں:۔

"جیسے"

"1" يَقُوْلْنَ ⟸ و ⟸ يَقُوْلْنَ ⟸ يَقُلْنَ

"2" يَبِيْعْنَ ⟸ ی ⟸ يَبِيْعْنَ ⟸ يَبِعْنَ

"3" يُقَوْلْنَ ⟸ الف ⟸ يُقَالْنَ ⟸ يُقَلْنَ

قاعدہ نمبر "4"

ماضی مجہول میں واؤ یا یاء مکسور ماقبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہو چکی ہو تو اسے دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے:۔ جیسے

	پہلی صورت	دوسری صورت
"1" قُوِلَ ⟸	قِيْلَ ⟸	قُوْلَ
"2" بُيِعَ ⟸	بِيْعَ ⟸	بُوْعَ

قاعدہ نمبر "5"

جب اجوف کی ماضی معروف یا مجہول میں عین کلمہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا (جبکہ اجوف واوی مفتوح العین یا مضموم العین ہو) :- "جیسے"

"1" قَوَلْنَ سے قُلْنَ ⟵ اجوف مفتوح العین = معروف
"2" طَوُلْنَ سے طُلْنَ ⟵ اجوف مضموم العین = معروف

"1" قُوِلْنَ سے قُلْنَ ⟵ اجوف مفتوح العین = مجہول
"2" طُوِلْنَ سے طُلْنَ ⟵ اجوف مضموم العین = مجہول

"1" خَوِفْنَ سے خِفْنَ ⟵ اجوف مکسور العین = معروف
"2" خُوِفْنَ سے خِفْنَ ⟵ اجوف مکسور العین = مجہول

(تعلیلات اگلے صفحہ پر ہے :-)

قاعدہ نمبر "6"

جو حرف علت اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے، اجتماع ساکنین ختم ہو جانے کی صورت میں اسے واپس لانا واجب ہے:۔ "جیسے"

صیغہ واحد مذکر حاضر

اصل ⟵ تَبِیْعُ

تَبِیْعُ

اس سے امر بنائے گئے تو علامت مضارع حذف ہو جائے گی۔ تو ہو گیا

بِیْعُ

امر کی وجہ سے آخری حرف ساکن ہو گیا تو صیغہ ہو گیا

بِیْعْ

پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حرف علت "ی" گر گئی تو صیغہ ہو گیا

صیغہ واحد مذکر حاضر ⟵ بِعْ

قاعدہ نمبر "7"

باب افعال اور استفعال کے مصدر میں عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء کی حرکت ما قبل کی طرف منتقل کرکے واؤ یا یاء کو الف سے بدل کر حذف کریں اور اس کے عوض میں آخر میں "تاء" کا اضافہ کر دیں:۔ "جیسے"

"اِسْتِفْعَالٌ"	"اِفْعَالٌ"
"اِسْتِقْوَامٌ"	"اِقْوَامٌ"
"اِسْتِقَاامٌ"	"اِقَاامٌ"
"اِسْتِقَامَۃٌ"	"اِقَامَۃٌ"

بارک اللہ فی علمہ و عملہ

ابو الحمود "قادری" 2014

نوٹ!۔

بقایا قواعد اگلے صفحہ پر ہیں:۔

قاعدہ نمبر "8"

مصدر کا عین کلمہ واؤ ہو اور اسکا ما قبل مکسور ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ بشرطیکہ اس کی فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے۔

"صِوَامٌ" سے "صِیَامٌ"

کیونکہ اسکی فعل ماضی میں تعلیل ہوتی ہے اس کی ماضی آتی ہے۔ "صَامَ" یہ اصل میں "صَوَمَ" ہے۔

قاعدہ نمبر "9"

وہ مصدر جو "فَعْلُوْلَۃٌ" کے وزن پر ہو اور اسکے عین کلمہ میں "واؤ" آجائے تو اسے "یاء" سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے

"کَوْنُوْنَۃٌ" سے "کَیْنُوْنَۃٌ"

قاعدہ نمبر "10"

ہر وہ "واؤ" اور "یاء" جو اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

"قَاوِلٌ" سے "قَائِلٌ"، "بَایِعٌ" سے "بَائِعٌ"

قاعدہ نمبر "11"

وہ واؤ جو دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو اگر کسی غیر ملحق کلمہ میں "یاء" کے ساتھ جمع ہو جائے، اور ان میں پہلا حرف (واؤ یا یاء) ساکن ہو تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے "جَیْوِدٌ" سے "جَیِّدٌ"، "سَیْوِدٌ" سے "سَیِّدٌ"

قاعدہ نمبر "12"

وہ واؤ جو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو اسے "یاء" سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے "جِوَادٌ" سے "جِیَادٌ" (جَیِّدٌ کی جمع)

"رِوَاضٌ" سے "رِیَاضٌ" (رَوْضٌ کی جمع)

قاعدہ نمبر "13"

فعل مضارع کے علاوہ اگر واؤ مضموم غیر مشدد، عین کلمہ میں آئے اور اس کا ضمہ لازمی ہو (دوسرے حرف سے نقل ہو کر نہ آیا ہو) تو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے "اَدْوُرٌ" سے "اَدْؤُرٌ" (دَارٌ کی جمع)

۸۴

سبق نمبر "45" ناقص کے قواعد"

قاعدہ نمبر "1"

واؤ یا یاء متحرک ما قبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ "جیسے"

"دَعَوَ" سے "دَعَا"

"یَخْشَیُ" سے "یَخْشٰی"

قاعدہ نمبر "2"

واؤ مضموم ما قبل مضموم ہو تو "واؤ" کی حرکت کو ساکن کر دینا واجب ہے" جیسے"

"یَدْعُوُ" سے "یَدْعُوْ"۔

یاء مضموم ما قبل مکسور ہو تو "یاء" کی حرکت کو ساکن کر دینا واجب ہے "جیسے"

"یَرْمِیُ" سے "یَرْمِیْ"۔

قاعدہ نمبر "3"

کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد "واؤ" واقع ہو تو "واؤ" کو "یاء" سے بدلنا واجب ہے

جیسے "دُعِوَ" سے "دُعِیَ"۔

کلمہ کے آخر میں "ضمہ" کے بعد "یاء" واقع ہو تو "یاء" کو "واؤ" سے بدلنا واجب ہے۔ "جیسے"

"نُھُیٌ" سے "نُھُوٌ"۔

قاعدہ نمبر "4"

وہ واؤ چوتھی جگہ یا اس سے آگے ہو تو واؤ کو "یاء" سے بدلنا واجب ہے۔ "بشرطیکہ "واؤ" سے ضمہ اور "واؤ" ساکن بھی نہ ہو "جیسے"

"یُدْعَوَانِ" سے "یُدْعَیَانِ"

"اِسْتَعْلَوْتُ" سے "اِسْتَعْلَیْتُ"

اگر "واؤ" سے پہلے "فتحہ" ہو تو "واؤ" کو الف سے بدلے گے۔ "جیسے"

"یَرْضَوُ" سے "یَرْضٰی"

"اِسْتَدْعَوَ" سے "اِسْتَدْعٰی"

قاعدہ نمبر "5"

اگر لام کلمہ میں یاء مضموم ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو اور اس کے بعد "واؤ جمع"

ہو تو اُسکی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرکے "یاء"
کو" اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔

جیسے " یَرْمِیُوْنَ " سے " یَرْمُوْنَ " ہو گیا۔
"خَشِیُوْا" سے " خَشُوْا " ہو گیا۔
"رُمِیُوْا" سے " رُمُوْا" ہو گیا۔

قاعدہ نمبر "6"

اگر لام کلمہ میں "واؤ" یا "یاء" مضموم ہو
اور اِن کا ماقبل بھی "مضموم یا مکسور" ہو اور
انکا مابعد "واؤ" جمع یا یائے مخاطبہ نہ ہو تو
انکی حرکت کو حذف کر دینا واجب ہے۔ "جیسے"

"یَدْعُوُ" سے "یَدْعُوْ"
"یَرْمِیُ" سے "یَرْمِیْ"

"12 فروری 2014"